سال:7، شمارہ:04

نیو انڈیا سماچار

16 تا 31 اگست، 2026 (مفت)

ہمیں فالو کریں @NISPIBIndia

جن – دھن سے جن-گن-من تک

خواتین کو بااختیار بنانے سے لے کر ڈی بی ٹی تک، بینکنگ-بیمہ-پنشن تحفظ سے لے کر ڈیجیٹل ادائیگی کے انقلاب تک، جن دھن یوجنا کے 12 سالہ سفر میں پانچ جہتی اثرات نے 'جن' (عوام) کو 'جن-گن-من' یعنی قومی شعور اور وقار سے بھی جوڑ دیا...

ہندوستان کے دفاعی سازوسامان اور ٹیکنالوجی پر بڑھ رہا دنیا کا اعتماد

’من کی بات‘ میں وزیر اعظم نریندر مودی ملک کی کچھ ایسی حصولیابیوں پر بات کرتے ہیں جو ہم وطنوں کو فخر سے بھر دیتی ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے ’من کی بات‘ کی 136ویں قسط کا آغاز کارگل وجے دیوس کے ہیروز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کیا۔ مدھیہ پردیش کے سیدھی ضلع میں پانی کے تحفظ سے متعلق مہم کی ستائش کی۔ انھوں نے سودیشی دفاعی سازوسامان اور مختلف اولمپیاڈ میں ملک کی حصولیابیوں کا بھی ذکر کیا۔ پیش ہیں من کی بات کے ایڈٹ شدہ اقتباسات . . .

- **’شوریہ وجے یاترا‘:** 14 جولائی کو دہلی کے نیشنل وار میموریل سے شروع ہوئی شوریہ وجے موٹر سائیکل یاترا، دراس میں کارگل وار میموریل تک پہنچے گی۔ اس کا پیغام ہے ”ون رائنڈ، ون نیشن، ون سیلوٹ“۔
- **آتم نربھر بھارت:** آئی این ایس مہندر گیری کو ہندوستانی بحریہ میں شامل کیا گیا۔ یہ جدید جنگی جہاز بھارت میں بنایا گیا ہے جس میں 75 فیصد سے زیادہ دیسی مواد استعمال کیا گیا ہے۔ یہ آتم نربھر بھارت کی بڑھتی ہوئی طاقت کی علامت ہے۔
- **اجتماعی کوشش:** ڈی آر ڈی او نے پینا کا لانگ رینج گائیڈڈ راکٹ کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ یہ کامیابی ہمارے سائنسدانوں اور انجینئروں کی اجتماعی کوششوں کا نتیجہ ہے۔
- **نئی بلندیاں:** آج چاہے دفاعی پیداوار ہو، دفاعی برآمدات ہو یا دوست ممالک کے ساتھ سیاسی تعاون، ہندوستان مسلسل نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ ہندوستان کے دفاعی ساز و سامان اور ٹیکنالوجی پر دنیا کا اعتماد بڑھ رہا ہے۔
- **’کیچ دی رین‘:** ’کیچ دی رین‘ مہم میں بارش کی ہر بوند کو بچا کر اسے ایک عوامی تحریک بنائیں۔ ’کیچ دی رین‘ کا پیغام بہت سادہ ہے - جہاں بارش گرے، جب بارش گرے، پانی کو وہیں محفوظ کیجئے۔
- **ملک کو فخر:** پی وی سندھو، پیڈمنٹن میں جاپان اوپن کا خطاب جیتنے والی پہلی ہندوستانی بن گئی ہیں۔ پورے ملک کو ان کی اس حصولیابی پر فخر ہے۔ ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے بھی لندن کے لارڈز میدان اسٹیڈیم میں کھیلا جانے والا پہلا خواتین کا بین الاقوامی ٹیسٹ کرکٹ میچ جیت لیا۔ یہ ایک تاریخی فتح ہے۔
- **وکرم 1-:** وکرم 1- کے کامیاب لانچ سے ملک کے ہر ہم وطن کا سر فخر سے بلند ہو گیا ہے۔ ہم سب نے ہندوستانی خلائی شعبے کے اس تاریخی لمحے کا مشاہدہ کیا۔ یہ ہندوستان کا پہلا راکٹ ہے جسے نجی شعبے نے تیار کیا ہے۔
- **اولمپیاڈ:** ہندوستانی دستے نے فنز کس، کیمسٹری، بائیولوجی اور میتھ میٹکس اولمپیاڈ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سونے اور چاندی کے کئی تمغے جیتے۔
- **نوجوانوں کی طاقت:** مجھے اپنے ملک کے نوجوانوں پر بہت فخر ہے۔ بھارت میں اولمپیاڈ اور ہیکاتھون کا کلچر بڑھتا دیکھ کر خوشی ہوتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ملک کے زیادہ سے زیادہ نوجوان ایسے فورموں میں اپنی دلچسپی ظاہر کریں گے اور ہندوستان کا پرچم بھی لہرائیں گے۔
- **’ویسٹ ٹو ویلتھ‘:** بہار کے سیتامڑھی میں ’ویسٹ ٹو ویلتھ‘ پہل کے تحت کچرے کی ری سائیکلنگ کر کے اس سے پرکشش بینچ بنائی جا رہی ہے۔ یہ اقدام یہ ظاہر کرتا ہے کہ ری ڈیوس، ری یوز اور ری سائیکل آج صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ ہماری زندگی کا حصہ بنتا جا رہا ہے۔
- **لوک ٹک جھیل:** ماہر فلکیات ڈاکٹر رونالڈ ولیشرم کے ذریعہ دریافت کی گئی ینگ گلیکسیز کے ایک بڑے کلسٹر کا نام منی پور کی مشہور لوک ٹک کے نام پر رکھا ہے جو تازہ پانی کی بہت بڑی جھیل ہے۔ یہ حصولیابی ہر ہندوستانی کا فخر بڑھانے والی ہے۔
- **کھادی کی فروخت:** کھادی کی فروخت میں پچھلے 12 سال میں چھ گنا اضافہ ہوا ہے۔ فروخت کے یہ اعداد و شمار اب 8000 کروڑ روپے کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ میری سبھی سے گزارش ہے کہ آنے والے تہواروں میں ’کھادی‘، ہینڈلوم یا دستکاری کی کوئی نہ کوئی مصنوعات ضرور خریدیں۔

’من کی بات‘ مکمل سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

اندرونی صفحات پر...

نیوانڈیا
سماچار

سال:7، شمارہ:16،04 تا31 اگست 2026ء

مدیر اعلیٰ
دھیریندر اوجھا
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دہلی

چیف صلاح کار ایڈیٹر
سنتوش کمار

سینئر معاون صلاح کار ایڈیٹر
پون کمار

معاون صلاح کار ایڈیٹر
اکھلیش کمار
چندن کمار چودھری

لینگویج ایڈیٹرس
سمت کمار (انگریزی)
رجنیش مشرا (انگریزی)
ندیم احمد (اردو)

سینئر ڈیزائنر
پھول چند تیواری

ڈیزائنر
ابھے گپتا
ستیم سنگھ

13 زبانوں میں دستیاب
نیوانڈیاسماچار کو پڑھنے کے لئے کلک کریں:
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx
نیوانڈیاسماچار کے قدیم شمارے پڑھنے کے لئے کلک کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/archive.aspx

'نیوانڈیاسماچار' کے بارے میں مسلسل اپڈیٹ کے لئے فالو کریں: @NISPIBIndia

کوراسٹوری

گزشتہ 12 برسوں میں اگر کسی اسکیم نے ملک کی ترقی کی سوچ اور سمت کو تبدیل کر اقتصادی انقلاب برپا کیا ہے تو وہ 12 سال قبل 28 اگست 2014 کو شروع ہوئی پردھان منتری جن دھن یوجنا ہے۔ اب اقتصادی، سماجی اور تکنیکی بااختیاری کی سمت میں جن دھن یوجنا کا بیج بن چکا ہے برگد کا درخت، جس نے کثیر جہتی اثرات اور تبدیلی کے ساتھ چھوڑی ہے گہری چھاپ... 8-21

خبروں کا خلاصہ | 4-5

بھویہ—رسائن اسکیم کو منظوری، جاری رہے گی پی ایم کسان اسکیم
مرکزی کابینہ کے اہم فیصلے | 6-7

ٹیکنالوجی، اختراع اور حفظان صحت، وکست بھارت کی مضبوط بنیاد
وزیراعظم مودی نے چندی گڑھ کو 4,700 کروڑ روپے سے زیادہ کی دی سوغات | 24-25

قوم کی مجموعی ترقی میں شراکت دار... کھیل کی طاقت
کھیلوں کے قومی دن اور فٹ انڈیا کی 7 ویں سالگرہ پر خصوصی مواد | 30-33

ہندوستان نے جیتے 13 گولڈ سمیت کل 39 تمغے
دولت مشترکہ کھیل 2026 میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے بڑھایا ملک کا وقار | 34-35

'آرٹیکل 370' کو ملا بہترین فیچر فلم کا ایوارڈ
سال 2024 کے لیے 72 ویں نیشنل فلم ایوارڈز کا اعلان | 36-37

شخصیت: جانباز ملکہ اونتی بائی لودھی
جنھوں نے ہتھیار ڈالنے کی بجائے دی عظیم قربانی | 38

ریل ٹرانسپورٹ کا مستقبل...
ہائیڈروجن

جیند سے تقریباً 14,700 کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کی سوغات
22-23

وائبرینٹ ولیج
ترقی یافتہ گاؤں
ترقی یافتہ ہندوستان کی مضبوط بنیاد
وزیراعظم مودی نے 26 جولائی کو تیار کردہ وائبرینٹ ولیج پروگرام 2026 کے شرکاء سے بات چیت کی | 26-27

قومی خلائی دن 23 اگست
ہندوستان کا پہلا نجی آربیٹل لانچ وہیکل 'وکرم 1' کا کامیاب لانچ
ہندوستان دنیا بھر کے خلائی شعبے میں اپنی مضبوط شناخت قائم کر رہا ہے۔ اس کی ایک شاندار مثال وکرم 1- کا کامیاب لانچ ہے، جو ہندوستان کا پہلا پرائیویٹ راکٹ ہے | 28-29

ناشر: **کنچن پرساد**، ڈی جی، سینٹرل بیورو آف کمیونکیشن
مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر-1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی-110003،
ای میل—response-nis@pib.gov.in آر۔این۔آئی۔نمبر DELURD/2020/78832

مدیر کے قلم سے...

جن دھن یوجنا
اقتصادی بااختیاری کے کامیاب 12 سال

تسلیمات !

مالی شمولیت کی سمت ہندوستان کے سب سے بڑے اقدامات میں سے ایک، پردھان منتری جن دھن یوجنا، 28 اگست کو اپنے 12 سال مکمل کر رہی ہے۔ ان 12 برسوں میں یہ اسکیم ہندوستان کی سماجی و اقتصادی زندگی کا ایک لازمی حصہ بن گئی ہے، جس نے کروڑوں کنبوں کی زندگی میں اقتصادی لین دین کی سہولت فراہم کی ہے۔

اس سفر میں پانچ بڑی تبدیلیاں واضح طور پر نظر آتی ہیں۔ پہلا، مالی شمولیت، جس کے تحت ملک بھر میں 58 کروڑ سے زیادہ جن دھن کھاتے کھولے گئے ہیں۔ دوسرا، خواتین کو بااختیار بنانا، جس کے تحت ان میں سے نصف سے زیادہ یعنی 32.72 کروڑ کھاتے خواتین کے نام پر کھولے گئے، جس سے وہ گھر کے اقتصادی فیصلوں میں برابر کی حصے دار بنیں۔ تیسرا، فوائد کی براہ راست منتقلی، جس نے سبسڈی میں ہونے والی گڑبڑیوں کو روک کر فوائد براہ راست مستفیدین تک پہنچائے۔ چوتھا، بیمہ اور پنشن کا تحفظ، جس نے غریب اور محروم خاندانوں کو حفاظتی ڈھال فراہم کیا اور پانچواں، ڈیجیٹل ادائیگی کا انقلاب، جہاں روپے کارڈ اور یو پی آئی نے نقدی سے مبرا معیشت کو گاؤں گاؤں تک پہنچایا۔

ان تبدیلیوں کا اثر صرف اعداد و شمار میں ہی نہیں بلکہ عام لوگوں کے اعتماد اور وقار پر بھی ظاہر ہوتا ہے۔ ہر وہ شخص جس نے پہلی بار بینکنگ سسٹم میں شمولیت اختیار کی وہ اب ملک کی مرکزی دھارے کی معیشت میں ایک فعال حصہ دار ہے۔

یہی جن دھن یوجنا کی سب سے بڑی حصولیابی ہے۔ اس نے عام آدمی کو نہ صرف بینک کھاتے سے، بلکہ قوم کی تعمیر کے اس جذبے سے جوڑا ہے جسے ہم 'جن - گن - من' کہتے ہیں۔ یہ صرف ایک اسکیم نہیں، بلکہ خود کفیل ہوتے ملک کی کہانی ہے اور یہی اس بار کے ہمارے شمارے کی کور اسٹوری ہے۔

علاوہ ازیں، شخصیت کی سیریز میں ہتھیار ڈالنے کی بجائے عظیم قربانی دینے والی جانباز ملکہ اونتی بائی لودھی، 72 ویں نیشنل فلم ایوارڈز کا اعلان اور مرکزی کابینہ کے فیصلے کو شامل کیا گیا ہے۔ نیز، 29 اگست کو کھیلوں کے قومی دن اور فٹ انڈیا مہم، کامن ویلتھ گیمز 2026 میں ہندوستان کی زبردست کارکردگی اور 23 اگست کو قومی خلائی دن پر خصوصی مواد سمیت وزیر اعظم نریندر مودی کے پندرہ روزہ پروگراموں کو جگہ دی گئی ہے۔

اس کے علاوہ، جریدے کے انسائڈ صفحے پر من کی بات اور بیک کور پر 16 اگست کو بھارت رتن اٹل بہاری واجپئی کے یوم وفات پر خصوصی مواد شامل ہے۔

آپ اپنی تجاویز ہمیں ارسال کرتے رہیں۔

(دھیریندر اوجھا)

ہندی، انگریزی، اردو و دیگر 10 زبانوں میں دستیاب جریدہ پڑھیں/ڈاؤن لوڈ کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

آپ کی بات...

دلچسپ اور اہم معلومات فراہم کرتا ہے نیو انڈیا سماچار جریدہ

میرا نام پون کمار ہے۔ میں مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرتا ہوں۔ نیو انڈیا سماچار جریدہ میرے علم کی بنیاد کو بڑھاتا ہے۔ یہ دلچسپ اور اہم معلومات فراہم کرتا ہے۔ جریدے میں اہم خبروں اور واقعات کا مکمل جائزہ میری تنقیدی سوچ میں اضافہ کرتا ہے۔

pawankumarpanwar2003@gmail.com

زراعت، صنعت، سائنس اور ٹیکنالوجی کے بارے میں دستیاب ہیں معلومات

میں نیو انڈیا سماچار جریدے کی ٹیم کو نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ میں اس جریدے کا باقاعدہ قاری ہوں۔ یہ کئی برسوں سے بذریعہ ای میل مفت میں موصول ہوتا ہے۔ ہمارے گاؤں کے لوگ اس جریدے کو پڑھتے ہیں اور اس کی فراہم کردہ معلومات سے مستفید ہوتے ہیں۔ یہ جریدہ سیاسیات کے طلباء کے لیے ایک ہینڈ بک ہے۔ اس نے ہمارے طلباء کو مختلف اسکیموں، خواتین کو بااختیار بنانے، زراعت، صنعت، سائنس اور ٹیکنالوجی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے میں مدد کی ہے۔

babitaborthakur59170@gmail.com

معیاری مواد تیار کرنے کی کوشش قابل ستائش

میرے خیال میں نیو انڈیا سماچار جریدے میں عام لوگوں کے تعاون کے لیے ایک چھوٹا سا سیکشن یا کالم بنانے پر غور کرنا فائدہ مند ہوگا۔ اس سے عوام کو اپنے خیالات، تجربات، تخلیقی تحریریں یا ضروری سماجی مسائل پر اظہار خیال کا موقع ملے گا۔ ایسا کرنے سے نہ صرف قارئین کو جوڑنے میں مدد ملے گی بلکہ متنوع، حقیقی زندگی کے نظریئے کو بھی سامنے لایا جا سکے گا۔ یہ اقدام کمیونٹی کے مضبوط احساس کو فروغ دے سکتا ہے اور جریدے کو زیادہ قابل اعتماد بنا سکتا ہے۔ میں معیاری مواد تیار کرنے کے لیے آپ کی ٹیم کی کوششوں کو سراہتی ہوں۔ مجھے امید ہے کہ یہ خیال اور قدر میں اضافہ کرے گا۔

شالنی بھٹناگر

sbhatnagar1971@gmail.com

پڑھنے کے لئے رہتا ہوں منتظر...

میں نیو انڈیا سماچار جریدے کا باقاعدہ قاری ہوں۔ مجھے یہ جریدہ بہترین لگتا ہے۔ یہ مجھے اپ ڈیٹ کرتا رہتا ہے اور میں اسے پڑھنے کا منتظر رہتا ہوں۔ اسے پڑھنے سے مجھے مشکل مسائل کو بہ آسانی سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

kumar.mohan5699@gmail.com

مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر -1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی - 110003

ای میل - response-nis@pib.gov.in

خبروں کا خلاصہ

بھارت میں ڈینگی کی پہلی ویکسین کو ملی منظوری

حکومتِ ہند کی 'سینٹرل ڈرگز اسٹینڈرڈ کنٹرول آرگنائزیشن' (سی ڈی ایس سی او) نے ڈینگی کی روک تھام کے لیے 'ڈینگی ٹیٹراویلنٹ ویکسین (لائیو، اٹینیوایٹڈ) - کیو ڈینگا' کی مارکیٹنگ کی منظوری دے دی ہے۔ اس ٹیکے کو جرمنی کی کمپنی 'ٹاکیڈا جی ایم بی ایچ' نے تیار کیا ہے۔ یہ بھارت میں ڈینگی کے مرض سے بچاؤ کے لیے منظور ہونے والا ملک کا پہلا ٹیکا ہے۔ ڈینگی کی اس ویکسین کو ڈبلیو ایچ او کی پری کوالیفکیشن اور مضبوط عالمی حفاظتی ریکارڈ کے ساتھ 42 ممالک میں پہلے ہی منظوری مل چکی ہے۔ وہاں اب تک اس ٹیکے کی 2.4 کروڑ سے زائد خوراکیں فراہم کی جا چکی ہیں۔ سی ڈی ایس سی او کے مطابق، ویکسین کے معیار، حفاظت اور افادیت کے وسیع سائنسی جائزے کے بعد یہ منظوری دی گئی ہے۔ ڈینگی ٹیٹراویلنٹ ویکسین (لائیو، اٹینیوایٹڈ) - کیو ڈینگا، 4 سے 60 سال کی عمر کے افراد میں ڈینگی کی بیماری سے بچاؤ کے لیے تین مہینے کے وقفے سے (0 اور 3 مہینے پر) دو خوراکوں میں دی جاتی ہے۔

ماہرینِ فلکیات نے نایاب 'بلیو اسٹرگلر' ستارہ دریافت کیا

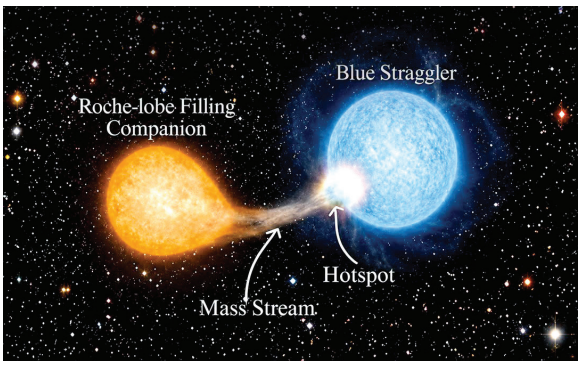

انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ایسٹروفزکس (آئی آئی اے) کے سائنسدانوں نے بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر ایک نایاب 'بلیو اسٹرگلر' ستارہ دریافت کیا ہے۔ یہ ستارہ ابھی بننے کے عمل میں ہے۔ یہ ستارہ تقریباً 9,500 نوری سال دور 'کولینڈر 261' نامی اسٹار کلسٹر میں واقع ہے۔ تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ ستارہ اپنے ساتھی ستارے سے مسلسل مادہ حاصل کر رہا ہے، جس کی وجہ سے یہ زیادہ گرم، چمکدار اور دیو ہیکل بنا ہوا ہے۔ ناسا کے ٹی ای ایس مشن اور یورپی سدرن آبزرویٹری کے 'ویری لارج ٹیلی اسکوپ' کے اعداد و شمار سے اس دریافت کی تصدیق ہوئی ہے۔ محققین نے پایا ہے کہ اس بلیو اسٹرگلر ستارے میں مادے کی منتقلی ابھی بھی ہو رہی ہے، جو 5.46 ارب سال پہلے شروع ہوئی تھی۔ یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ اس بلیو اسٹرگلر ستارے کی کمیت سورج سے 1.67 گنا زیادہ ہے۔

سبکدوش اگنی ویروں کے لیے ریزرویشن

مرکزی حکومت نے اگنی ویروں کو مختلف عہدوں پر بھرتی میں ریزرویشن اور رعایت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے تحت، حکومت نے مرکزی مسلح پولیس فورسز اور آسام رائفلز میں کانسٹیبل کے عہدوں کی بھرتی میں سابق اگنی ویروں کا ایک نیا زمرہ بنایا ہے۔ اس زمرے کے تحت خالی اسامیوں میں 50 فیصد کا ریزرویشن اور طے شدہ زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں 3 سال کی چھوٹ دی جائے گی۔ سابق اگنی ویروں کے پہلے بیچ کے امیدواروں کو مقررہ زیادہ سے زیادہ عمر کی حد سے اوپر 5 سال کی عمر میں بھی چھوٹ دی جائے گی۔ مزید برآں، اگنی ویروں کو جسمانی اہلیت کے امتحان (پی ای ٹی) اور تحریری امتحان سے بھی چھوٹ ملے گی۔

ریلوے بھرتی میں بھی اگنی ویروں کو ملے گا ریزرویشن

- ریلوے میں نان گزیٹڈ عہدوں پر براہِ راست بھرتی میں اگنی ویروں کو پے لیول-1 میں 10 فیصد اور پے لیول-2 میں 5 فیصد ریزرویشن دینے کا نظم کیا گیا ہے۔
- ریلوے پروٹیکشن فورس محکمے میں کانسٹیبل کی بھرتی میں 10 فیصد ریزرویشن دیا جائے گا۔

'کُشا' میزائل کی کامیاب آزمائشی پرواز

ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) نے 23 جولائی 2026 کو اوڈیشہ کے ساحل کے قریب اے پی جے عبدالکلام جزیرے سے طویل فاصلے تک زمین سے ہوا میں مار کرنے والے میزائل 'کُشا' کا پہلا کامیاب تجرباتی پرواز کیا۔ یہ پہلا تجربہ ایک الیکٹرانک ہدف کے خلاف کیا گیا، جو کہ تیز رفتار اور زیادہ بلندی والے فضائی خطرے کی نقل کر رہا تھا۔ میزائل سسٹم نے اس ہدف کو کامیابی کے ساتھ راستے میں ہی تباہ کر دیا۔ 'کُشا' میزائل سسٹم وسیع فاصلے اور بلندی کے دائرے میں جنگی طیاروں، میزائلوں، بغیر پائلٹ کے فضائی گاڑیوں (یو اے وی) اور دشمن کے بڑے طیاروں سمیت مختلف اقسام کے فضائی خطروں کو ناکارہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

بین الاقوامی سائنس اور ریاضی اولمپیاڈ

2026 میں بھارت کی تاریخی کارکردگی

"بین الاقوامی فزکس، کیمسٹری، بائیولوجی اور میتھس اولمپیاڈ 2026 میں بھارتی طلبہ نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے عالمی منظر نامے پر ملک کی سائنسی برتری کا پرچم لہرایا ہے۔ بھارت نے اس سال کل چار اولمپیاڈز میں 12 سونے اور 7 چاندی کے تمغے حاصل کیے۔ اس میں سب سے تاریخی بات یہ رہی کہ فزکس اور کیمسٹری اولمپیاڈ میں حصہ لینے والے تمام بھارتی نمائندوں نے سونے کے تمغے جیتے۔ یہ شاندار کامیابی سائنس اور ریاضی کے قومی اولمپیاڈ پروگرام کی افادیت کو ثابت کرتی ہے۔ یہ پروگرام محکمہ جوہری توانائی کے تعاون اور ہومی بھابھا سینٹر فار سائنس ایجوکیشن کی ماہرانہ رہنمائی میں چلایا جا رہا ہے۔

تقریباً چار دہائیوں سے، محکمہ جوہری توانائی ملک کے باصلاحیت نوجوانوں کی شناخت کرنے، انہیں نکھارنے اور بین الاقوامی مقابلوں میں کامیابی دلانے کے لیے مسلسل ادارہ جاتی مدد فراہم کر رہا ہے۔ یہ بے مثال کامیابی بھارت کے مضبوط سائنسی مستقبل اور عالمی سطح پر اس کی بڑھتی ہوئی ساکھ کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ■

پی ایل آئی سے مینوفیکچرنگ میں اضافہ

سرمایہ کاری اور برآمدات میں اضافہ، 14.15 لاکھ سے زائد روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوئے

حکومت نے ملک میں مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کو بڑھانے، سرمایہ کاری کو راغب کرنے، برآمدات میں اضافہ کرنے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے مقصد سے جن 14 اہم شعبوں کے لیے 'پیداواریت سے منسلک ترغیبات' (پی ایل آئی) اسکیمیں شروع کی تھیں، انہوں نے 31 مارچ 2026 تک 2.40 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے۔ اس سے 14.15 لاکھ سے زیادہ (براہِ راست اور بالواسطہ) روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ ساتھ ہی، اس اسکیم کے ذریعے اب تک مجموعی طور پر 15.2 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی برآمدات ممکن ہو سکی ہیں۔

موبائل مینوفیکچرنگ: اسکیم کے آغاز کے بعد موبائل کی پیداوار میں 2.4 گنا اضافہ ہوا، جبکہ درآمدات میں 77 فیصد کمی آئی ہے۔ ملک میں استعمال ہونے والے 99.2 فیصد فون اب میڈ ان انڈیا ہیں۔

ادویات سازی: 3.64 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی فروخت ہوئی، جبکہ 1,931 ادویات اور 191 نئی بلک ادویات کی مقامی/گھریلو سطح پر پیداوار شروع ہوئی ہے۔

پی ایل آئی اسکیموں کے تحت بڑھتی ہوئی برآمدات

طبی آلات: پی ایل آئی اسکیم سے سی ٹی اسکینر، ایم آر آئی، کیتھ لیب اور الٹراسونو گرافی آلات کی مقامی/ملکی سطح پر مینوفیکچرنگ میں اضافہ ہوا ہے، جس کے تحت 55 طبّی آلات تیار کیے گئے ہیں۔

مرکزی کابینہ کے فیصلے

بھویہ-رساین اسکیم کو منظوری
جاری رہے گی پی ایم کسان یوجنا

کیمیکل کی پیداوار کے شعبے میں ملک کو آگے لے جانے کے لیے مرکزی حکومت پر عزم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرکزی کابینہ نے 'بھویہ-رساین' اسکیم کو منظوری دی ہے، جو ملک کے کیمیکلز اور پیٹرو کیمیکلز ایکوسسٹم کو مضبوط کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ اس کے ساتھ ہی، 'پی ایم کسان سمان ندھی' اسکیم کو سال 2026-27 سے 2030-31 تک جاری رکھنے کے علاوہ کئی دیگر اہم تجاویز کو بھی منظوری دی گئی ہے...

فیصلہ: 'پی ایم کسان سمان ندھی' اسکیم کو سال 2026-27 سے 2030-31 تک جاری رکھنے کی منظوری دی گئی ہے۔

اثر/افادیت: پی ایم کسان اسکیم کے تحت ملنے والی امداد سے کسانوں کو بیج، کھاد، آبپاشی، زرعی مشینری اور دیگر زرعی ضروریات پر بروقت سرمایہ کاری کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس سے کسانوں کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے اور غیر رسمی قرضوں پر ان کا انحصار کم ہوا ہے۔ ساتھ ہی، دیہی خاندانوں کا معاشی استحکام مضبوط ہوا ہے۔

- مجموعی طور پر 3.15 لاکھ کروڑ روپے کے مالیاتی فنڈز مختص کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔
- اس اسکیم کے تحت، اہل زمیندار کسان خاندانوں کو سالانہ 6,000 روپے کی مالی امداد 3 مساوی قسطوں میں براہِ راست ان کے بینک کھاتوں میں منتقل کی جاتی ہے۔
- اب تک 23 قسطوں کے ذریعے کسانوں کے بینک کھاتوں میں براہِ راست 4.47 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم منتقل کی جا چکی ہے۔

کابینہ کے فیصلوں پر پریس بریفنگ دیکھنے کے لیے کیو آر کوڈ اسکین کریں

فیصلہ: ملک میں تین مخصوص کیمیکل پارکس قائم کرنے کے لیے 'بھارت انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اسکیم' کو منظوری دی گئی ہے، جسے 'بھویہ-رساین اسکیم' بھی کہا جاسکتا ہے۔

اثر/افادیت: اس اسکیم کا اعلان مالی سال 2026-27 کے مرکزی بجٹ میں کیا گیا تھا۔ اسکیم کے لیے 3,030 کروڑ روپے مختص کیے جائیں گے۔ یہ اسکیم پانچ سال کی مدت کے لیے، مالی سال 2026-27 سے مالی سال 2030-31 تک نافذ رہے گی۔

- کیمیکل انڈسٹری کی اپ اسٹریم، ڈاؤن اسٹریم اور معاون ویلیو چین انڈسٹریز کی مجموعی ترقی کو فروغ ملے گا۔
- پیداواری لاگت میں مسابقت بڑھے گی، جس سے بھارتی کیمیکل انڈسٹری عالمی سطح پر زیادہ مسابقتی بن جائے گی۔
- عالمی ویلیو چینز کے ساتھ بھارتی کیمیکل انڈسٹری کا بہتر انضمام ہوگا۔ برآمدات کو فروغ ملے گا اور درآمدات پر انحصار کم ہوگا۔
- ماحول دوست صنعتی ماحولیاتی نظام کے ذریعے پائیدار اور مستحکم صنعتی ترقی کو فروغ ملے گا۔

کابینہ کے فیصلوں پر پریس بریفنگ دیکھنے کے لیے کیو آر کوڈ اسکین کریں

فیصلہ: نظر ثانی شدہ 'کھیلو انڈیا' اسکیم اور 'نیشنل اسپورٹس فیڈریشنز' (این ایس ایف) کے لیے مزید مالی امداد کی منظوری دی گئی ہے۔

اثر/افادیت: سال 27-2026 سے 31-2030 تک کی مدت کے لیے 36,441 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ منظور شدہ بجٹ پچھلی کھیلو انڈیا اسکیم کے مقابلے میں تقریباً آٹھ گنا زیادہ ہے۔

- یہ پہل قدمی کھیل کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرے گا۔ اس کے تحت نیشنل اسپورٹس فیڈریشنز کو ملنے والی مالی امداد میں اضافہ کیا جائے گا۔
- صلاحیت سازی کے لیے فنڈنگ کا انتظام کیا جائے گا اور غیر ملکی ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں گی تاکہ ہمارے کھلاڑی دنیا بھر میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکیں۔

- سالانہ تقریباً 1.32 کروڑ لیٹر تیل کی بچت ہوگی۔ اس پروجیکٹ سے کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراجمیں 6.67 کروڑ کلو گرام کی کمی آئے گی، جو کہ تقریباً 0.27 کروڑ شجرکاری کے برابر ہے۔

فیصلہ: انرجی اسٹوریج سسٹم سمیت فلوٹنگ سولر فوٹوووولٹک منصوبوں کی ترقی کے لیے 'وزیر اعظم سوریہ سرووریوجنا' (پی ایم—ایس ایس وائی) کو منظوری دی گئی ہے۔

اثر/افادیت: اس اسکیم کے تحت 5,000 میگا واٹ کے فلوٹنگ سولر فوٹوووولٹک پروجیکٹس تیار کیے جائیں گے۔

- یہ اسکیم قابلِ تجدید توانائی کی گنجائش کو بڑھانے میں تعاون کرے گی، اور قومی توانائی و ماحولیاتی اہداف کے حصول میں مددگار ثابت ہوگی۔
- یہ 'ترقی یافتہ بھارت' کے وژن کو آگے بڑھاتے ہوئے آبی وسائل کے بہترین اور موزوں ترین استعمال کو آسان بنائے گی۔
- اس اسکیم سے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں کو فائدہ پہنچے گا اور بڑے پیمانے پر روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس اسکیم کے لیے کل بجٹ 5,070 کروڑ روپے مختص کیا گیا ہے۔

فیصلہ: 'سمدر منتھن'- نیشنل آف شور ایکسپلوریشن اسکیم کی منظوری۔

اثر: 'سمدر منتھن' ایک ایسا تغیراتی قومی اقدام ہے جو ملک کے آف شور توانائی کے وسائل سے فائدہ اٹھائے گا، طویل مدتی توانائی کی حفاظت کو مضبوط کرے گا، تکنیکی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گا اور معیشت اور آنے والی نسلوں کے لیے پائیدار قدر پیدا کرے گا۔

- اس اسکیم سے آف شور کی دریافت کی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہوگا، گھریلو تیل اور گیس کی پیداوار کو فروغ حاصل ہوگا اور بڑے پیمانے پر روزگار پیدا ہوں گے۔
- نیز، 'میک ان انڈیا' اور 'آتم نربھر بھارت' کے تحت گھریلو مینوفیکچرنگ کو مضبوط کیا جائے گا۔
- اسکیم کے لئے مالی سال 31-2030 تک 84,084 کروڑ روپے کی رقم منظور۔

فیصلہ: کرناٹک اور آندھرا پردیش کے 'بلاری-گنٹکل' ریلوے سیکشن پر تیسری اور چوتھی ریلوے لائن بچھانے کے منصوبے کو منظوری دی گئی ہے۔

اثر/افادیت: منصوبے کی متوقع لاگت 1,264 کروڑ روپے ہے۔ اس پروجیکٹ کو سال 29-2028 تک مکمل کرنے کا ہدف ہے۔ ریلوے لائن کی گنجائش (کیپیسٹی) بڑھنے سے ٹرینوں کی آمد و رفت مزید ہموار ہو جائے گی۔ اس سے بھارتی ریلوے کی آپریشنل کارکردگی اور خدمات کی معتبریت میں نمایاں بہتری آئے گی۔ یہ ملٹی ٹریک پروجیکٹ ریلوے کے نظام کو زیادہ منظّم بنانے اور بھیڑ بھاڑ کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

- ریلوے نیٹ ورک میں تقریباً 46 کلومیٹر کا اضافہ ہوگا۔
- یہ لائن سالانہ 1.6 کروڑ ٹن اضافی مال برداری کی گنجائش فراہم کرے گی۔ اس سے لاجسٹکس لاگت میں ہر سال تقریباً 149 کروڑ روپے کی بچت ہوگی۔
- تقریباً 99 مواضعات کی ریلوے کنیکٹیویٹی کی سہولت بہتر ہوگی، جس سے سات لاکھ لوگ مستفید ہوں گے۔
- ریلوے روٹ کی گنجائش بڑھنے سے بلاری قلعہ اور شری کمار سوامی مندر سمیت ملک کے کئی اہم سیاحتی مقامات تک ریلوے کا رابطہ بہتر ہو جائے گا۔

"ملک بھر کے اپنے کسان بھائیوں اور بہنوں کو بااختیار اور خوشحال بنانے کے لیے ہم پرعزم ہیں۔ اسی سمت میں 'پی ایم کسان سمان ندھی' (پی ایم کسان) اسکیم کو سال 31-2030 تک جاری رکھنے کی منظوری دی گئی ہے۔ اس سے نہ صرف ہمارے اَن داتا کو بیج، کھاد اور کھیتی باڑی سے جڑی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد ملتی ہے، بلکہ ان کی اقتصادی صورتحال بھی بہتر ہو رہی ہے۔" – نریندر مودی، وزیر اعظم

10 جن دھن یوجنا کے 7 کور سال اسٹوری

جن دھن یوجنا

عوام دوست معاشی اقدامات ہمہ جہت ترقی کی بنیاد

پچھلے 12 برسوں میں اگر کسی اسکیم نے ملک کی ترقی کی سوچ اور سمت کو بدل کر اقتصادی انقلاب کی شروعات کی ہے، تو وہ ہے — 12 سال پہلے 28 اگست 2014 کو شروع ہونے والی 'پی ایم جن دھن یوجنا'۔ یہ 'جن گن من' کو بااختیار بنانے کی سوچ سے بنائی گئی ایک ایسی اسکیم ہے جہاں ملک کے معاشی وسائل غریبوں کے کام آئے۔ معاشی، سماجی اور تکنیکی طور پر بااختیار بنانے کی سمت میں جن دھن یوجنا کا بویا ہوا بیج اب ایک تناور درخت بن چکا ہے، جس نے کثیر جہتی اثرات اور تبدیلیوں کے ساتھ گہرے نقوش چھوڑے ہیں...''

1

چھتیس گڑھ کے ضلع جسپور کی رہنے والی لیلا بائی پوتے کے خاندان میں چھ افراد تھے۔ کھیتی باڑی اور مزدوری سے ان کے خاندان کا گزارا چلتا تھا۔ یہ 2015 کی بات ہے، گاؤں سے بینک کا فاصلہ 7 کلومیٹر تھا اور ان کا کوئی بینک اکاؤنٹ نہیں تھا۔ ایک 'بینک متر' نے گاؤں میں آکر اپنی چھوٹی سی مشین کے ذریعے ان کا اکاؤنٹ کھول دیا۔ بعد میں انھوں نے 'جیون جیوتی بیمہ یوجنا' کا فارم بھی بھروا دیا۔ اسی سال ان کے شوہر کی لُو لگنے کی وجہ سے موت ہو گئی۔ وہ خود کو بے سہارا محسوس کر رہی تھیں اور ذہنی و معاشی طور پر شدید پریشان تھیں۔ جب بینک متر افسر کو اس بات کی اطلاع ملی، تو انھوں نے سماجی تحفظ کی اسکیم کے تحت بیمہ کے کلیم کی معلومات دی۔ انھوں نے گھر آ کر فارم بھروایا اور اسے دفتر بھیج دیا، جس کی وجہ سے 2 لاکھ روپے سیدھے لیلا بائی کے بینک اکاؤنٹ میں آ گئے۔ مشکل کی اس گھڑی میں، اس مالی مدد نے انھیں زندگی جینے کا ایک بڑا سہارا دیا ہے۔

2

مدھیہ پردیش کے گوالیار کے پنہار گاؤں کے رہنے والے گجیندر سنگھ نے اگست 2014 میں 'وزیر اعظم جن دھن یوجنا' کے تحت اپنا بینک اکاؤنٹ کھلوایا۔ اس سے پہلے ان کے پاس کوئی بینک اکاؤنٹ نہیں تھا اور نہ ہی انھیں بینکنگ نظام کی کوئی معلومات تھی۔ وہ ایک چھوٹے کسان ہیں۔ سینٹرل بینک آف انڈیا کی برئی شاخ میں اکاؤنٹ کھولنے کے بعد، گجیندر سنگھ نے اس کا استعمال شروع کیا۔ انھوں نے آس پاس کے دیہاتوں میں بھی جن دھن اکاؤنٹ کے فوائد کے بارے میں بیداری پھیلائی۔ مالیاتی شمولیت کے حوالے سے اب ان کی معلومات اور سمجھ میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

اطمینانِ

قلب، عزتِ نفس اور معاشی وقار کا احساس دلانے والی 'پی ایم جن دھن یوجنا' کے مستفیدین کی کامیابی کی یہ کہانیاں محض ایک بینک اکاؤنٹ کھولنے تک محدود نہیں ہیں۔ پچھلے 12 برسوں میں یہ اسکیم سماجی و اقتصادی ماحول میں ایک انقلابی دور کی گواہ بن چکی ہے۔ کسی بھی معاشرے میں انقلابی تبدیلی کا ضامن ایک مضبوط معاشی نظام ہوتا ہے اور اس معاشی نظام کے تحفظ کی پہلی بنیاد بینک اکاؤنٹ ہوتا ہے۔ جن دھن یوجنا کا اثر صرف بینک اکاؤنٹ کھولنے تک محدود نہیں رہا، بلکہ 12 سال کے اس سفر میں یہ کئی سطحوں پر گہری اور مستقل تبدیلی کی علامت بن چکا ہے۔ اس نے سماجی، اقتصادی، تکنیکی اور عالمی سطح پر بھارت کی شبیہ کو بدل کر رکھ دیا ہے۔

15 اگست 2014 کو ایک ایسی اسکیم کا اعلان کیا گیا تھا، جس کا مقصد غریبوں اور بینکنگ سہولیات سے محروم لوگوں کو بینکنگ اور مالیاتی نظام سے جوڑ کر انہیں غربت کے چکر سے باہر نکالنا تھا۔ اس اسکیم کو اعلان کے محض 15 دنوں کے اندر نافذ بھی کر دیا گیا۔ عوام پر مرکوز معاشی اقدامات کا سنگِ بنیاد بننے والی اس اسکیم میں 'ہر گھر' سے ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے 'ہر بالغ شخص' کا اکاؤنٹ ہو، یہ یقینی بنایا گیا ہے۔ ایک چھوٹا سا قدم —جب غریب کو جن دھن اکاؤنٹ ملا تو اس کا عزتِ نفس جاگ اٹھا اور لاکھوں کروڑوں روپے کی بچت میں غریب بھی آگے آیا ہے۔

سال 2014 میں جب وزیر اعظم نریندر مودی نے مرکزی حکومت کی باگ ڈور سنبھالی، تب انھوں نے ملک کے نظام کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ گڈ گورننس کے اپنے پچھلے تجربے کا استعمال کرتے ہوئے، انھوں نے

ایک دور اندیش سوچ کے ساتھ ملک کے آخری پائیدان پر کھڑے شخص کو بااختیار بنانے اور ان کی معاشی حفاظت کا دائرہ تیار کرنے کے لیے منظّم طریقے سے قدم آگے بڑھائے۔ اس میں 'پردھان منتری جن دھن یوجنا' تمام اقدامات کی بنیاد بنی۔ انہوں نے بینکوں کو غریبوں کے دروازے پر بھیجنے کی ایک انوکھی پہل کی۔ ملک کی عوام کا پیسہ، ان کے حق کا پیسہ انہیں ملنا چاہیے۔ اس سمت میں ایک وسیع سوچ کے ساتھ مرکزی حکومت نے جن دھن کھاتوں، آدھار اور موبائل کی ایک ایسی 'تثلیث' بنائی کہ غریبوں کا پیسہ لوٹنا بند ہو گیا۔ اب چاہے گھر بنانے کا پیسہ ہو یا گیس سبسڈی کا، منریگا کی مزدوری ہو یا کسان سمان ندھی، سب سیدھے بینک اکاؤنٹ میں پہنچنے لگا۔ یعنی سب کو براہِ راست فائدہ، بغیر کسی بھید بھاؤ کے۔ پھر انہیں مزید مضبوط بنانے کے لیے اسٹینڈ اپ، اسٹارٹ اپ اور مدرا جیسی اسکیموں سے جوڑنے کا ایک نظام تیار کیا گیا۔ یعنی معاشی و سماجی تحفظ کا دائرہ فراہم کرتے ہوئے کاروبار کی طرف لے جانے والے تمام منصوبوں کی بنیاد 'پردھان منتری جن دھن یوجنا' بن چکی ہے۔

ایک وقت تھا جب ملک میں یہ ذہنیت تھی کہ غریب بینک اکاؤنٹ کا کیا کرے گا؟ آزادی کے 68 سال بعد تک 68 فیصد آبادی بینکنگ نظام سے دور تھی۔ 1969 میں بینکوں کے نیشنلائزیشن کے بعد بھی 2014 تک یہ صورتحال تھی کہ ملک میں 50 کروڑ سے زیادہ غریب لوگ ایسے تھے جن کا بینک اکاؤنٹ

جن دھن یوجنا کے 7 سال
کور اسٹوری

پی ایم جے ڈی وائی
کھاتوں کی خصوصیات اور مفت سہولیات

پی ایم جے ڈی وائی اسکیم کے کھاتے بنیادی بچت بینک ڈپازٹ کھاتے ہوتے ہیں۔

مکمل طور پر کے وائی سی کی تعمیل والے پی ایم جے ڈی وائی کھاتوں میں کم از کم بیلنس یا لین دین کی رقم پر کوئی پابندی نہیں ہے۔

بینک برانچ کے ساتھ ساتھ اے ٹی ایم یا سی ڈی ایم میں نقد رقم جمع کرنا مفت ہے۔

کسی بھی الیکٹرانک طریقے سے یا مرکزی/ ریاستی حکومت کی طرف سے جاری کردہ چیک جمع کرنے کے ذریعے رقم کی وصولی یا کریڈٹ۔

ایک مہینے میں جمع کی جانے والی رقم اور اس کی مالیت پر کوئی حد نہیں ہے۔

ایک مہینے میں کم از کم چار بار مفت رقم نکلوائی جاسکتی ہے، جس میں میٹرو/ اے ٹی ایم سمیت کسی بھی اے ٹی ایم سے رقم نکلوانا شامل ہے۔

2 لاکھ روپے کے حادثاتی بیمہ کور کے ساتھ مفت روپے ڈیبٹ کارڈ۔

> **میں ان تمام لوگوں کی انتھک کوششوں کی ستائش کرتا ہوں، جنھوں نے 'پی ایم جن دھن یوجنا' کو کامیاب بنانے کے لیے کام کیا ہے۔ ان کی کوششوں نے ہندوستانیوں کی زندگی کو مزید معیاری اور بہتر بنانے کو یقینی بنایا ہے۔**
>
> —نریندر مودی، وزیر اعظم

تک نہیں تھا۔ اس طبقے نے کبھی بینک کے دروازے تک جانے کی ہمت نہیں کی تھی، کیونکہ ان کے لیے بینک اکاؤنٹ ہونا بھی امیروں کی چیز تھی۔ لیکن اگست 2014 کے بعد جب انہوں نے دیکھا کہ بینک خود ان کے دروازے تک آرہے ہیں، تو ان میں اعتماد اور عزتِ نفس جاگا، اور ان کے دل میں ایک نیا جذبہ پیدا ہوا۔ آج وہ بڑے فخر سے اپنی جیب سے 'روپے کارڈ' نکالتا ہے۔ جبکہ ایک دور ایسا تھا کہ روپے کارڈ صرف امیروں کے لیے مرتبے کی علامت ہوا کرتا تھا، لیکن مرکزی حکومت نے جن دھن کھاتوں کے ذریعے اس ذہنی سوچ کو توڑ دیا۔ جن دھن کے بوئے ہوئے اس بیج نے اب ایک تناور درخت بن کر ایسے کتنے ہی پھل دیے ہیں۔

جن دھن کی بنیاد پانچ سطحی اثرات

جن دھن اسکیم میں آج 58 کروڑ سے زیادہ بینک کھاتے ہیں۔ اس اسکیم نے نہ صرف سب تک بینکنگ کی پہنچ کو یقینی بنایا ہے، بلکہ ہمہ جہت ترقیاتی بنیاد بھی رکھ دی ہے۔ اس کا پہلا اثر یہ ہوا کہ آج ملک کے تقریباً تمام خاندان اور شہری بینکنگ نظام کا حصہ بن چکے ہیں۔ یہ محض ایک بینک اکاؤنٹ نہیں ہے، بلکہ منظّم طریقے سے تیار کیا گیا ایک حفاظتی دائرہ بن چکا ہے۔

جن دھن یوجنا کے 10 سال

کور اسٹوری 17

1 عوام دوست معاشی اقدامات کا سنگِ بنیاد

اثرات

1

ملک کے ہر خاندان کو کم از کم ایک بنیادی بچت بینک کھاتہ فراہم کر کے بینکنگ کی سہولت سے آراستہ بھارت کی بنیاد رکھی گئی۔

ملک میں بینک اکاؤنٹ رکھنے والے بالغ افراد کی حصہ داری، ورلڈ بینک کی 'گلوبل فینڈیکس 2025' رپورٹ کے مطابق۔

89%+

2011 میں صرف

35%

بالغ افراد کے پاس ہی بینک کھاتے تھے۔

2

زیرو بیلنس پر کھاتہ کھولنے کی سہولت، جس کی وجہ سے غریب سے غریب شہری بھی باقاعدہ بینکنگ نظام سے جڑ سکا۔

اب زیرو بیلنس کھاتوں کی تعداد 10% سے بھی کم رہ گئی ہے۔

3

ڈیبٹ کارڈ اب صرف مرتبے کی علامت نہیں رہا، بلکہ آن لائن ادائیگیوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

40.89 کروڑ روپے

ڈیبٹ کارڈ کھاتہ داروں کو مفت جاری کیے گئے، جنہوں نے ڈیجیٹل ادائیگی کی عادت کو عوام الناس تک پہنچایا۔

4

حادثاتی بیمہ کور اور اوور ڈرافٹ کی سہولت نے کھاتہ داروں کو اضافی مالی تحفظ فراہم کیا۔

34.77 لاکھ

پی ایم جے ڈی وائی کھاتہ داروں نے اوور ڈرافٹ کی سہولت کا فائدہ اٹھایا؛ اس اسکیم کے تحت 10 ہزار روپے تک کی مشروط اوور ڈرافٹ سہولت موجود ہے۔

> **جب آخری پائیدان پر کھڑا شخص معاشی طور پر جڑتا ہے، تو پورا ملک ایک ساتھ آگے بڑھتا ہے۔ 'پردھان منتری جن دھن یوجنا' نے یہی حاصل کر کے دکھایا ہے۔ اس نے لوگوں کے وقار میں اضافہ کیا اور انہیں اپنی تقدیر خود لکھنے کی طاقت دی ہے۔**
>
> **– نریندر مودی، وزیر اعظم**

دوسرا اثر یہ ہوا کہ 'جن دھن-آدھار-موبائل' کی تثلیث نے سرکاری اسکیموں کا فائدہ براہِ راست مستفیدین کے بینک کھاتوں میں پہنچانا یقینی بنایا۔ اس سے بدعنوانی اور لیکیج پر روک لگی۔ بیچولیوں کا کردار ختم ہوا اور سماجی و اقتصادی بہبود سے جڑی اسکیموں کا براہِ راست فائدہ آخری پائیدان پر کھڑے شخص کو ملنے لگا۔ اس نے معیشت کو ایک باقاعدہ شکل دی اور نقد لین دین کو بینکنگ نظام کے دائرے میں لایا گیا۔ آج جن دھن اسکیم کی بدولت براہِ راست بینک کھاتوں میں فوائد کی رقم کا پہنچنا، پکے مکانات کا ملنا، 'اجولا اسکیم' کے تحت مفت گیس سلنڈر، 'مدرا یوجنا' کے تحت بغیر گارنٹی کے قرض کی سہولت، پی ایم سوامتوا یا سماجی فلاح و بہبود سے جڑی دیگر اسکیمیں ہوں، ان سب نے غریبوں کی خود اعتمادی کو بڑھا دیا ہے۔

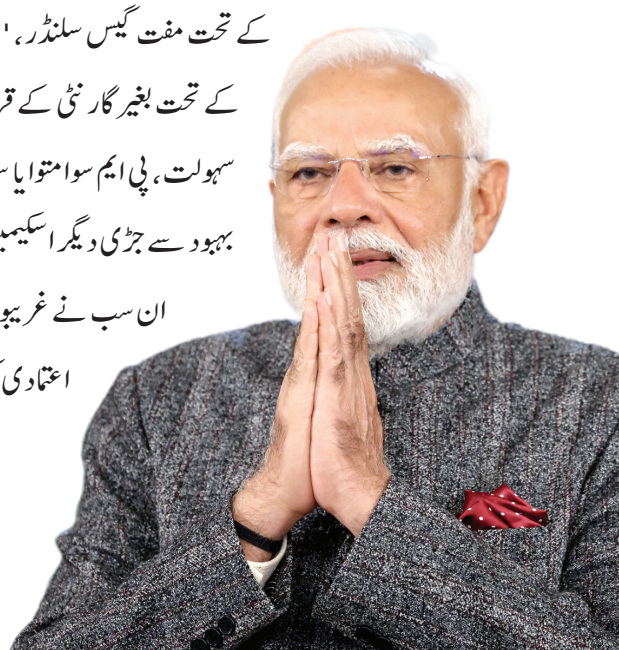

5

بینک متر اور بینکنگ نیٹ ورک کی توسیع نے آخری کونے تک بینکنگ خدمات پہنچائیں۔ دیہی اور دور دراز کے علاقوں میں بینکنگ کی پہنچ یقینی ہوئی۔

13.55 لاکھ

'بینک متر' بغیر برانچ والی خدمات فراہم کر رہے ہیں۔

45.68 کروڑ

کھاتے دیہی اور نیم شہری علاقوں میں کھولے گئے، جو کہ مجموعی کھاتوں کا تقریباً 78 فیصد بنتا ہے۔

6

بچت کی ثقافت اور مالیاتی ڈسپلن (نظم و ضبط) یقینی ہوا

3.10 لاکھ کروڑ روپے

جن دھن کھاتوں میں جمع ہیں، جبکہ ان کھاتوں میں بیلنس برقرار رکھنے کی کوئی لازمی شرط نہیں ہے۔

2 براہِ راست فوائد کی منتقلی اور طرزِ حکومت میں شفافیت

اثرات

1

جن-دھن-آدھار-موبائل کی تثلیث نے سرکاری اسکیموں کی سبسڈی اور فوائد براہ راست مستفیدین کے کھاتوں میں پہنچانا ممکن بنایا۔

900+
اسکیموں کے مستفیدین کو رقم ڈی بی ٹی کے ذریعہ بھیجی جاتی ہے۔

52.50 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ
کی سبسڈی جن دھن، آدھار اور موبائل تثلیث کا استعمال کرتے ہوئے براہ راست شہریوں کو منتقل کی گئی۔

2

بچولیوں کا کردار ختم کر دیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں بدعنوانی اور لیکیج میں نمایاں کمی آئی ہے۔

ڈی بی ٹی نے سماجی تحفظ کے مستحقین کی کوریج میں توسیع کی ہے۔

4

'پی ایم کسان سمان ندھی'، 'اجولا یوجنا'، اور 'کووڈ ریلیف امداد' جیسی اسکیموں کے فوائد براہِ راست اور بروقت اہل شہریوں تک پہنچا۔

4.46 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ
کی رقم کسانوں کو 23 قسطوں میں تقسیم کی جا چکی ہے۔

9.44 کروڑ سے زائد
کسانوں کی مدد جس میں 23 فیصد خواتین مستفیدین ہیں۔

- 2000 روپے کی پی ایم کسان کی پہلی قسط اپریل، 2020 میں دی گئی، 8.7 کروڑ کسانوں کو فائدہ حاصل ہوا۔
- تقریباً 11 کروڑ ایل پی جی کنکشن اُجولا یوجنا میں دیے گئے، سبسڈی بھی راست طور پر کھاتے میں آتی ہے۔
- 3 کروڑ بیوہ اور دیویانگوں کو کووِڈ-19 کے دوران 1000 روپے فی استفادہ کنندہ مدد دی گئی۔

3

سرکاری خزانے میں کروڑوں روپے کی بچت ہوئی ہے، جو اب حقیقی مستفیدین تک پہنچ رہی ہے۔

5+ لاکھ کروڑ روپے
کی بچت ڈی بی ٹی کے ذریعے حکومت کو ہوئی۔ جعلی، فرضی گیس کنکشن، راشن کارڈ ہٹانے سے فرضی واڑہ کا خاتمہ ہوا ہے۔

- ڈی بی ٹی کی وجہ سے سبسڈی کا بجٹ مجموعی سرکاری اخراجات کے 16 فیصد سے گھٹ کر اب 9 فیصد رہ گیا ہے، جو کہ عوامی اخراجات کی کارکردگی میں ایک بڑا سدھار (بہتری) ہے۔

جن دھن یوجنا مالیاتی شمولیت کو فروغ دینے اور کروڑوں لوگوں، بالخصوص خواتین، نوجوانوں اور معاشرے کے پسماندہ طبقات کو وقار و احترام دینے میں سرفہرست رہی ہے۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

تیسرا اثر یہ پڑا کہ عام شہریوں کا سماجی تحفظ یقینی ہوا اور ہمہ جہت ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔ جن دھن اکاؤنٹ کی وجہ سے ہی لوگ 'پی ایم جیون جیوتی بیمہ یوجنا'، 'پی ایم سرکشا بیمہ یوجنا' اور 'اٹل پنشن یوجنا' جیسی سماجی تحفظ کی اسکیموں سے جڑ پائے۔ جب 'پی ایم جن دھن یوجنا' شروع کی گئی تھی، تب بہت سے لوگوں کو لگ رہا تھا کہ کیا ہوگا، کیسے ہوگا؟ لیکن اس میں غریبوں کے لیے ایک کے بعد ایک اسکیمیں جڑتی چلی گئیں۔ یہ معاشی و سماجی اختیار دہی کی بنیاد تھی، جسے اب مزید وسعت دی جا رہی ہے۔ اس ملک میں کچھ لوگوں کو سرکاری پنشن ملتی ہے؛ پہلے تقریباً 35 لاکھ لوگوں کو کتنی پنشن ملا کرتی تھی؟ کسی کو سات روپے، کسی کو 20 روپے، کسی کو سوا سو روپے، اور کسی کو ڈھائی سو روپے۔ اس پر بھی پنشن لینے کے لیے میلوں کا سفر کرنا پڑتا تھا، لیکن اب ڈی بی ٹینے یہ کام آسان کر دیا ہے۔ غیر منظّم شعبے کے کروڑوں مزدوروں اور ان کے خاندانوں کو پہلی بار زندگی اور حادثاتی بیمہ کا تحفظ حاصل ہوا ہے۔

5 اعلیٰ سود کی شرح پر قرض دینے والے مقامی ساہوکاروں پر انحصار میں کمی آئی، اور قرض کے چکر کو توڑنے میں مدد ملی۔

- غریب اور محروم طبقے کے لوگ پی ایم جے ڈی وائی کے ذریعے بینک سے جڑے، کھاتہ کھلا تو اوور ڈرافٹ کی سہولت اور قرض ملنے لگا۔
- مارچ 2026 تک 'پی ایم سوانِدھی' اسکیم کے تحت تقریباً 84 لاکھ اسٹریٹ وینڈرز کو بغیر کسی گارنٹی کے 17,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے قرض فراہم کیے گئے۔

6 معیشت کی باقاعدگی

- نقد رقم پر مبنی غیر رسمی لین دین کو بینکنگ نظام کے دائرے میں لایا گیا۔
- زیرو بیلنس پر جن دھن کھاتوں کے کھلنے سے، وہ کھاتہ دار جو اپنے گھروں میں پیسہ رکھتے تھے، اب اپنا پیسہ بینکوں میں جمع کرنے لگے
- نقد لین دین میں سود خور غریبوں کا غلط فائدہ اٹھاتے تھے، لیکن اب آن لائن ادائیگیوں کی وجہ سے مالی ریکارڈ رکھنا آسان ہو گیا ہے۔

7 مالیاتی ڈیٹا کا یہ ریکارڈ غریب شہریوں کی کریڈٹ اسکورنگ اور مستقبل میں قرض کی اہلیت کو یقینی بنانے میں مددگار ثابت ہو رہا ہے۔

- غریبوں اور غیر منظّم شعبے میں کام کرنے والوں کا کریڈٹ اسکور نہیں بن پاتا تھا، جس کی وجہ سے بینک انہیں قرض نہیں دیتے تھے، لیکن اب 'جن دھن' نے یہ راستہ آسان کر دیا ہے۔
- قرض کی سہولت بڑھنے سے غریب اور محروم طبقے کے معیارِ زندگی میں بھی بہتری آئی ہے، اور اب لوگ بچوں کے لیے ایجوکیشن لون لے کر انہیں پڑھا بھی رہے ہیں۔

3 اثرات
سماجی تحفظ اور ہمہ جہت ترقی

1 **جن دھن کھاتوں کو 'پی ایم جیون جیوتی بیمہ یوجنا'، 'پی ایم سرکشا بیمہ یوجنا' اور 'اٹل پنشن یوجنا' جیسی سماجی تحفظ کی اسکیموں سے جوڑا گیا۔**

9.29 کروڑ
صارفین کا رجسٹریشن
اٹل پنشن یوجنا میں۔

- یہ پہلی ایسی پنشن اسکیم ہے جس میں حکومت گارنٹی دیتی ہے۔ اس میں ماہانہ 1,000 روپے سے لے کر 5,000 روپے تک کی گارنٹی شدہ پنشن ملتی ہے۔
- عمر اور پنشن کی رقم کی بنیاد پر فی الحال ہر مہینے 42 روپے سے لے کر 1,454 روپے تک کی قسط جمع کرانی ہوتی ہے۔

58.78 کروڑ
رجسٹریشن پردھان منتری
سرکشا بیمہ یوجنا میں۔

- حادثاتی موت یا مستقل مکمل معذوری کی صورت میں 2 لاکھ روپے اور جزوی معذوری کی صورت میں 1 لاکھ روپے کا ایک سال کا حادثاتی انشورنس کور۔
- صرف 20 روپے کا سالانہ پریمیم (تقریباً ایک چائے کے خرچ کے برابر)؛ یہ اسکیم 18 سے 70 سال تک کی عمر کے لوگوں کے لیے ہے۔

27.8+ کروڑ
رجسٹریشن پردھان منتری
جیون جیوتی بیمہ یوجنا میں۔

- کسی بھی وجہ سے موت ہونے کی صورت میں 2 لاکھ روپے کا لائف انشورنس (زندگی کا بیمہ) کور دینے کا انتظام۔
- سالانہ پریمیم 436 روپے ہے (یعنی 1.20 روپے سے بھی کم کے روزانہ خرچ پر بیمہ مل رہا ہے)۔

2 **مدرا اسکیم کے تحت قرض کی سہولت نے چھوٹے کاروباریوں، بالخصوص خواتین اور دیہی شہریوں کے لیے خود روزگار کے دروازے کھولے ہیں۔**

40.76
لاکھ کروڑ روپے کی مجموعی رقم کاروباریوں کو فراہم کی گئی۔

59+
کروڑ قرض پردھان منتری مدرا یوجنا کے تحت دیے گئے۔

جن دھن یوجنا نے مالیاتی شمولیت اور وقار سے بھرپور زندگی کے ساتھ ان گنت ہندوستانیوں کو بااختیار بنانا یقینی کیا ہے۔ اس سے شفافیت کو بڑھانے میں بھی مدد ملی ہے۔

–نریندر مودی، وزیر اعظم

اتنا ہی نہیں، چاہے مدرا یوجنا ہو یا کوئی اور اسکیم، اس بینک اکاؤنٹ کے ذریعے خود روزگار کے نئے دروازے کھلے ہیں۔

چوتھا اثر یہ پڑا کہ ملک کی آدھی آبادی یعنی 'ناری شکتی' کا صحیح معنوں میں بااختیار بننا ممکن ہوا۔ انہیں پہلی بار سماجی و اقتصادی وقار حاصل ہوا۔ آج جن دھن کھاتوں میں 56 فیصد سے زیادہ کی شراکت داری خواتین کی ہے۔ خواتین کے نام پر بینک اکاؤنٹ ہونے کی وجہ سے انہیں خاندان کے معاشی فیصلوں میں شراکت داری اور خود انحصاری کا موقع ملا ہے۔ اس سے ان کی بچت کی سوچ اور عادت کو ایک باقاعدہ بینکنگ بنیاد مل گئی ہے۔

3 **بچت کی عادت پروان چڑھنے سے مالیاتی ڈسپلن اور مستقبل کی منصوبہ بندی کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے۔**

تقریباً 3.10 لاکھ کروڑ روپے جمع ہیں 58.70 کروڑ 'جن دھن' کھاتوں میں، جبکہ ان کھاتوں میں کم از کم بیلنس (یا قیمانہ رقم) برقرار رکھنے کی کوئی لازمی شرط نہیں ہے۔

4 **غیر منظم شعبے کے کروڑوں مزدوروں اور ان کے خاندانوں کو پہلی بار زندگی اور حادثاتی بیمہ کا تحفظ حاصل ہوا ہے۔**

- **31.65 کروڑ** سے زیادہ غیر منظّم شعبے کے مزدوروں نے 'ای-شرم' پورٹل پر اپنا رجسٹریشن کروایا ہے۔ ایک ہی پورٹل پر ان کو کئی سماجی و اقتصادی اسکیموں کا فائدہ ملتا ہے۔

- پی ایم جے ڈی وائی کھاتہ داروں کو سماجی تحفظ کی انشورنس اسکیموں — 'پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا'، 'پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا' اور 'اٹل پنشن یوجنا' میں رجسٹریشن کے لیے ترغیب دینے کے ساتھ ساتھ، اپنے حصے کا تعاون کرنے کا متبادل بھی دیا جاتا ہے۔

جن دھن یوجنا کے 10 سال
کور اسٹوری

4 خواتین کی اختیارکاری اور سماجی وقار

اثرات

1 جن دھن کھاتوں میں تقریباً 56 فیصد حصہ داری خواتین کی ہے، جو خواتین کی معاشی اختیار دہی کی سمت میں ایک فیصلہ کن قدم ہے۔

2 اپنے نام پر بینک کھاتہ ہونے سے خواتین کو کنبے کے معاشی فیصلوں میں حصہ داری اور آتم نربھرتا کا موقع ملا۔

3 فوائد کی براہِ راست منتقلی کی اسکیموں نے خواتین کو براہِ راست اپنے کھاتے میں امدادی رقم حاصل کرنے کا اہل بنایا، جس سے ان کے سماجی وقار میں اضافہ ہوا۔

32.72 کروڑ

خواتین کے جن دھن کھاتے کھولے گئے ہیں، اب اپنی بچت بینک میں رکھ سکتی ہیں۔

75%

گھر پی ایم آواس یوجنا—دیہی میں خواتین یا مشترکہ ملکیت میں منظور کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی متعدد دیگر اسکیموں میں خواتین کو ترجیح دی جا رہی ہے جس سے ان کے کھاتوں میں امدادی رقم یا سبسڈی آتی ہے۔

خواتین مستفیدین

پی ایم مدرا لون یوجنا میں

پی ایم سواندھی یوجنا میں

10+ کروڑ

خواتین دیہی کنبے سیلف ہیلپ گروپوں سے جڑے ہیں، جنہیں حکومت سے مدد بھی ملتی ہے۔

سکنیہ سمردھی یوجنا کے کھاتے میں جمع رقم سے اختیار دہی میں اضافہ ہوا۔

جن دھن یوجنا، ہمارے شہریوں کو بااختیار بنانے میں سنگ میل ہے۔ اس پہل کے ذریعے، ہم نے لاکھوں لوگوں کو مالیاتی دھارے میں لایا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہماری بڑھتی ہوئی معیشت میں ہر ہندوستانی کا مناسب مقام ہو۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

بینکوں کے ذریعے بچت کرنے سے ایک خاص تحفظ کا احساس پیدا ہوا ہے۔ اتنا ہی نہیں، کووڈ وبا کے وقت بھی مرکزی حکومت نے جو امدادی رقم خواتین کے کھاتوں میں بھیجی، وہ جن دھن اکاؤنٹس کی وجہ سے ہی ممکن ہو سکی۔ اگر جن دھن کھاتے نہ ہوتے، تو کووڈ کے وقت امدادی رقم بھیجنا کتنا مشکل ہوتا، اس کا بآسانی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ یعنی کسی بھی آفت یا مشکل وقت میں اگر کوئی امداد پہنچانی ہو، تو جن دھن کھاتے ایک اہم ترین بنیاد بن چکے ہیں۔

پانچواں اور اہم ترین اثر یہ پڑا کہ دور دراز کے مواضعات تک کی آبادی تکنیکی طور پر بااختیار ہوئی ہے۔ ان بینک کھاتوں کی بدولت ہی ڈیجیٹل یو پی آئی ادائیگی ایک انقلاب بن چکی ہے۔ روپے کارڈ اور موبائل بینکنگ کی وجہ سے دیہی علاقوں میں بھی ڈیجیٹل خواندگی میں اضافہ ہوا ہے۔ بھارت کا یو پی آئی آج ایک عالمی شناخت رکھنے والا پلیٹ فارم بن چکا ہے۔

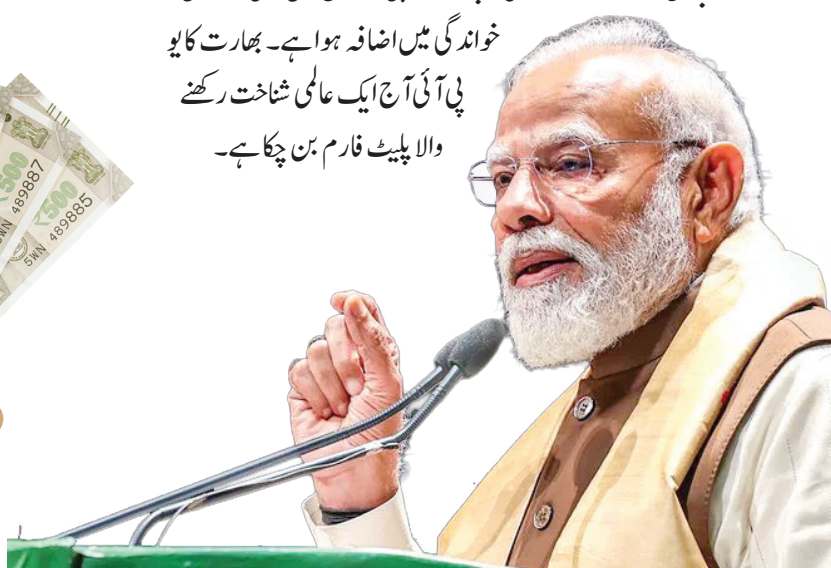

4

کووڈ19-وبا کے دوران خاتون کھاتہ داروں کو فوری ایکس گریشیا (امدادی) رقم کی منتقلی ممکن ہوئی۔

30,600 کروڑ روپے

کی مالی امداد کووڈ19- کے دوران 20.40 کروڑ پی ایم جے ڈی وائی خاتون کھاتہ داروں کو مسلسل تین قسطوں میں 500 روپے ماہانہ کے طور پر دی گئی۔

14.17+ کروڑ

ایل پی جی گیس سلنڈر کووڈ-19 کے دوران تقریباً 8 کروڑ 'پردھان منتری اجولا یوجنا' کے مستفیدین کو مفت دیے گئے۔ اس کی سبسڈی کے طور پر 9,670 کروڑ روپے مستفیدین کے کھاتوں میں ڈی بی ٹی کے ذریعے منتقل کیے گئے۔

5

سیلاب، خشک سالی جیسی دیگر آفات میں بھی یہ نظام ہنگامی نقدی منتقلی کے لیے ایک ہمہ وقت تیار ذریعہ بن گیا۔

جن دھن یوجنا کے 10 سال کور اسٹوری

5 اثرات ڈیجیٹل بھارت اور تکنیکی اختیاردھی

1

جن دھن کھاتوں نے یو پی آئی جیسے ڈیجیٹل ادائیگی کے انقلاب کی بنیاد تیار کی، جس سے بھارت آج دنیا میں سب سے زیادہ ڈیجٹل لین دین کرنے والا ملک بن چکا ہے۔

10

ممالک (بھوٹان، سنگاپور، یو اے ای، فرانس، ماریشس، سری لنکا، نیپال، قطر، یونان، کمبوڈیا) یو پی آئی کا استعمال کر رہے ہیں۔

314+

لاکھ کروڑ روپے

کے بقدر لین دین یو پی آئی سے 2025-26 میں ہوا۔

55.49 کروڑ

استعمال کنندہ ہیں یو پی آئی کے۔

2

روپے کارڈ اور موبائل بینکنگ سے دیہاتوں اور دور دراز واقع علاقوں میں بھی ڈیجیٹل خواندگی کی ترسیل ہوئی۔

RuPay

40.89 کروڑ

روپے ڈیبٹ کارڈ جن دھن کھاتہ داروں کو جاری کیے جا چکے ہیں۔

6.39 کروڑ

لوگوں کو پردھان منتری گرامین ڈیجیٹل ساکشرتا ابھیان میں تربیت دی گئی۔

3

جن دھن درشک ایپ کے مطابق میپ کیے گئے 5 کلومیٹر کے اندر بینکنگ آؤٹ لیٹ سے کوَر کیا گیا ہے۔

21.6

لاکھ سے زائد بینکنگ ٹچ پوائنٹ ہیں ملک میں۔

6 لاکھ سے زائد یعنی 99.92 فیصد

مواضعات تک پہنچی 5 کلومیٹر کے دائرے میں بینکنگ سہولت (بینک برانچ، انڈیا پوسٹ پیمنٹس بینک یا بینک متر)

> **پردھان منتری جن دھن یوجنا ایک 'گیم چینجر' ثابت ہوئی ہے۔ یہ اسکیم غربت کے خاتمے کے متعدد پروگراموں کی بنیاد بنی، جس کا فائدہ کروڑوں لوگوں کو ملا۔ جن دھن یوجنا کی بدولت بے شمار خاندانوں کا مستقبل محفوظ ہوا ہے۔ اس اسکیم کے مستفیدین میں بڑی تعداد دیہی علاقوں کے لوگوں اور خواتین کی ہے۔**
>
> **– نریندر مودی، وزیر اعظم**

جن دھن یوجنا کثیر جہتی اثرات کا ایک اہم ترین سنگِ بنیاد بن چکی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ ہو یا دیگر عالمی ادارے، سب نے اس اسکیم کی ستائش کرتے ہوئے کہا ہے کہ جن دھن نے بینک کھاتوں اور مالیاتی خدمات تک رسائی کو وسیع پیمانے پر ممکن بنایا ہے۔ 'گنیز ورلڈ ریکارڈز' میں بھی اس اسکیم کو ایک منفرد اور خصوصی شناخت ملی ہے۔ دنیا میں مالیاتی شمولیت کے سب سے بڑے اقدام کی اساس بننے والی جن دھن یوجنا آج کئی ترقی پذیر ممالک کے لیے ایک روشن مثال ہے۔

ایک عوامی تحریک جو ایک بڑی لائف لائن بن گئی

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں 12 برسوں کے اس سفر میں جن دھن یوجنا محض ایک مالیاتی اسکیم نہیں، بلکہ سماجی انصاف، شفاف طرزِ حکومت اور ہمہ جہت ترقی کی علامت بن چکی ہے۔ بینکنگ کی سہولت سے محروم بھارت سے لے کر بینکنگ کی سہولت سے آراستہ بھارت تک کا یہ سفر کروڑوں شہریوں کے لیے وقار، تحفظ اور خود انحصاری کا ذریعہ بن گیا ہے۔ یقینی طور پر، جن دھن یوجنا کی کامیابی اور اس کے پانچ سطحی اثرات ہی گڈ گورننس سے لے کر خود انحصاری تک 'نئے بھارت' کا ایک پختہ عزم بن کر ترقی یافتہ بھارت کی راہ ہموار کر رہے ہیں۔ ■

قومی و عالمی شناخت

1

عالمی بینک اور گنیز ورلڈ ریکارڈس کے ذریعہ اسے دنیا کی سب سے بڑی عالمی شمولیتی مہم کے طور پر شناخت حاصل ہوئی ہے۔

18,096,130

کھاتے 23 سے 29 اگست، 2014 کی مہم میں ایک ہفتے میں جن دھن یوجنا کے تحت کھولے گئے تھے۔ گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈس نے بھی اسے جگہ دی تھی۔

2

یہ اسکیم دیگر ترقی پذیر ممالک کے لیے مبنی بر شمولیت مالیاتی ماڈل کی مثال کے طور پر ابھری

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

جیند سے تقریباً 14,700 کروڑ روپئے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کی سوغات

ریل ٹرانسپورٹ کا مستقبل...
ہائیڈروجن ٹرین

ہندوستان نے ماحول دوست نقل و حرکت (موبلٹی) کی طرف زبردست پیش رفت کی ہے۔ خواہ، دنیا میں 1,155 کلومیٹر کے ساتھ تیسرا سب سے بڑا میٹرو نیٹ ورک ہو یا پھر 23,000 الیکٹرک بسوں کی منظوری ہو یا گرین فیلڈ ایکسپریس وے کا بڑھتا ہوا نیٹ ورک، گرین انفراسٹرکچر کو بڑھایا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں 17 جولائی کو وزیر اعظم نریندر مودی نے ہریانہ کے جیند اور سونی پت کے درمیان ہندوستان کی پہلی سودیشی ہائیڈروجن ٹرین کو ہری جھنڈی دکھائی۔ یہ صرف ایک ٹرین نہیں، بلکہ خود انحصار ہندوستان، سبز توانائی اور جدید ریلوے کی ایک نئی شناخت ہے۔

> **ہندوستان کی ہائیڈروجن ٹرین نہ صرف دھوئیں سے پاک ہے بلکہ یہ میک ان انڈیا کی بھی ایک انتہائی کامیاب مثال ہے۔ اس ہائیڈروجن ٹرین کو ہندوستان کے ہی انجینئروں نے ڈیزائن کیا ہے، ہندوستان کی ہی کمپنی نے اسے بنایا ہے۔**
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

ریل ہو یا سڑک، رابطہ کاری کا کوئی بھی اقدام نہ صرف سہولت فراہم کرتا ہے بلکہ ترقی کی رفتار کو بھی کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت نقل و حمل اور رابطے پر مسلسل توجہ دے رہی ہے۔ ہریانہ کے جیند میں ملک کی پہلی ہائیڈروجن ٹرین کو ہری جھنڈی دکھانے اور کئی ترقیاتی پروجیکٹوں کے افتتاح کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ یہ ہائیڈروجن ٹرین، دوسری ٹرینوں سے بالکل مختلف ہے۔ اس کے لئے جیند میں ایک مکمل نظام اور بنیادی ڈھانچہ تیار کیا گیا ہے۔ مستقبل میں یہاں ہائیڈروجن ٹرین سے متعلق مزید بنیادی ڈھانچہ تعمیر کیا جائے گا، نئے نئے کارخانے قائم ہوں گے جو ہائیڈروجن ٹرین نیٹ ورک کی ضروریات کو پورا کریں گے۔ یعنی اس ٹرین سے ہریانہ کے نوجوانوں

وزیراعظم مودی نے دی ہریانہ کو ترقی کی سوغات

- جیند اور سونی پت کے درمیان چلنے والی ملک کی پہلی ہائیڈروجن سے چلنے والی ٹرین کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔
- ہریانہ میں 12,470 کروڑ روپے سے زیادہ کے اخراجات والے نیشنل ہائی وے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا۔
- تقریباً 9,680 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کردہ 157.92 کلومیٹر طویل، چار لین والے اور مکمل طور پر قابل رسائی دہلی-امرتسر-کٹرا ایکسپریس وے قوم کے نام وقف۔
- قومی شاہراہ 7 اور قومی شاہراہ 344 پر تعمیر کردہ 33.81 کلومیٹر طویل چار لین والے، جزوی طور پر ایکسس کنٹرولڈ امبالا کالا امب ہائی وے کا افتتاح۔
- قومی شاہراہ 352اے پر واقع 40.60 کلومیٹر طویل جیند-گوہانہ گرین فیلڈ ہائی وے کا افتتاح۔
- ہانسی-بروالا براؤن فیلڈ ہائی وے پروجیکٹ کا سنگ بنیاد۔ کرو کشیتر میں ایلیویٹیڈ ریلوے ٹریک کا افتتاح۔
- پنڈت نیکی رام شرما گورنمنٹ میڈیکل کالج، بھیوانی، مہرشی چیوان میڈیکل کالج اور راؤ تولا رام اسپتال، کوریاواس اور نارنول سمیت بڑے طبّی ادارے قوم کے نام وقف۔
- کرو کشیتر میں ثقافتی ڈھانچے کو مزید تقویت بخشتے ہوئے سکھ میوزیم کا سنگ بنیاد۔

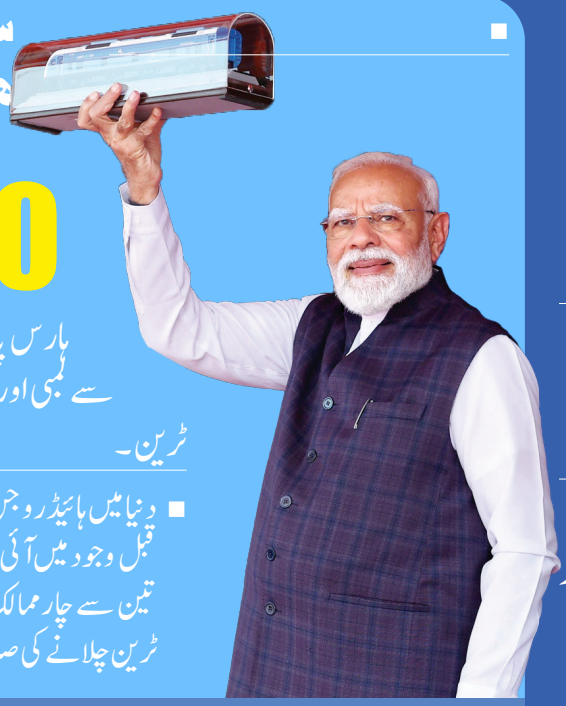

سب سے طاقتور ہائیڈروجن ٹرین

3,200

ہارس پاور کی ہے یہ دنیا کی سب سے لمبی اور طاقتور ترین ہائیڈروجن ٹرین۔

- دنیا میں ہائیڈروجن ٹرین تقریباً 8-7 برس قبل وجود میں آئی۔ فی الحال دنیا کے صرف تین سے چار ممالک کے پاس ہی ہائیڈروجن ٹرین چلانے کی صلاحیت ہے۔

اکیسویں صدی کے ریلوے کی پہچان

- 19ویں صدی کے ریلوے کی پہچان بھاپ کے انجن سے تھی۔ 20ویں صدی کی پہچان، ڈیزل اور بجلی سے چلنے والی ریل بنی اور اب 21ویں صدی کی ریل ہائیڈروجن سے چلنے والی ہے۔

ریل نیٹ ورک کی برق کاری

- 1925 سے لے کر 2014 کے درمیان تقریباً 90 برسوں میں پورے ملک کے ریل نیٹ ورک کے صرف 30 فیصد حصے کی برق کاری ہو سکی تھی۔ تاہم، پچھلے 12 سال میں ہندوستان کے تقریباً 99 فیصد ریل نیٹ ورک کی برق کاری ہوئی ہے۔

جیند پانچ قومی شاہراہوں سے منسلک ہے

- اب جیند پانچ قومی شاہراہوں سے منسلک ملک کا واحد ضلع بن گیا ہے۔ اس طرح کے رابطے سے کسانوں اور مویشی پروروں کے لیے اپنی پیداوار کو بڑی منڈیوں تک پہنچانا آسان اور سستا ہو جائے گا۔ صنعتوں کو فروغ ملے گا، سیاحت میں اضافہ ہوگا، قابل ذکر تعداد میں نئے روزگار بھی پیدا ہوں گے۔

کے لیے روزگار کے بے شمار نئے مواقع پیدا ہونا یقینی ہے۔

ممبئی اور تھانے کے درمیان تاریخی پہلی ٹرین کے سفر سے موازنہ کرتے ہوئے وزیراعظم مودی نے کہا کہ مستقبل کی نسلوں کے لیے جدید ترین سبز نقل و حمل کی بحث میں ہائیڈروجن ٹرین کے ساتھ ہی جیند کا نام تاریخ کے صفحات میں درج ہو جائے گا۔ جیند کئی شاہراہوں سے منسلک ہے اور یہاں سے بھی تین بڑے پروجیکٹ شروع ہوئے ہیں۔ دہلی-امرتسر-کٹرا ایکسپریس وے کے ہریانہ والے حصے کا افتتاح کیا گیا ہے۔ جیند-گوہانہ قومی شاہراہ بھی قوم کے نام وقف کر دی گئی ہے۔ مزید برآں، امبالا-کالا امب فورلین سے بھی ہریانہ اور ہماچل، دونوں صوبوں کے لوگوں کو بہت فائدہ ہوگا۔

वزیراعظم مودی کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں۔

ٹیکنالوجی، اختراع اور حفظان صحت
وکست بھارت کی مضبوط بنیاد

چندی گڑھ صرف ایک شہر نہیں بلکہ ہندوستان کی ترقی کا ایک ماڈل رہا ہے۔ ترقی کو نئے پنکھ دینے کی اسی کوشش میں وزیراعظم نریندر مودی نے 17 جولائی کو چندی گڑھ میں حفظان صحت، تعلیم اور سڑک بنیادی ڈھانچہ سمیت 4,700 کروڑ روپئے سے زیادہ کے مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا اور انہیں قوم کے نام وقف کیا۔ نیز، پنجاب کے جالندھر کو بھی ترقی کی سوغاتیں دیں۔

> **بیماریوں کے علاج کے ساتھ ساتھ آج احتیاطی حفظان صحت پر بھی یکساں توجہ دی جارہی ہے۔ پوشن ابھیان، مشن اندردھنش، یوگا، ایچ پی وی ٹیکہ کاری، یووِن پلیٹ فارم، اس طرح کی متعدد اہم کوششوں کی وجہ سے کروڑوں لوگوں کی زندگی محفوظ ہو رہی ہے۔**
>
> – نریندر مودی، وزیراعظم

چندی گڑھ ایک ایسا شہر ہے جہاں تعلیم، انجینئرنگ، میڈیکل سائنس اور تحقیق سے متعلق بڑے ادارے ایک ساتھ موجود ہیں۔ بہت کم شہروں میں ایسی صلاحیت ہوتی ہے۔ مستقبل میں یہی ادارے نئی ٹیکنالوجی، حفظان صحت، اسٹارٹ اپ اور اختراعات کے بڑے مراکز بن سکتے ہیں۔ چندی گڑھ میں مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کے افتتاح کے موقع پر وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ وکست بھارت کی طرف سفر میں مستقبل کی ٹیکنالوجی، نقل و حمل اور صحت خدمات کو جدید سوچ کے ساتھ آگے بڑھنا ہے۔ ایسے فیصلے کرنے ہیں جن سے نہ صرف موجودہ نسل بلکہ آنے والی نسلیں بھی مستفید ہوں۔ ہمیں ایسے ادارے قائم کرنے ہیں جو وقت کے ساتھ ساتھ مزید مضبوط ہوں۔

چندی گڑھ کو ترقی کی سوغاتیں

- حفظان صحت، تعلیم اور سڑک بنیادی ڈھانچے سے متعلق 4,700 کروڑ روپے سے زیادہ کے کئی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔
- چندی گڑھ کے پی جی آئی ایم ای آر میں ایڈوانسڈ مدر اینڈ چائلڈ سینٹر اور ایڈوانسڈ نیورو سائنس سینٹر کا افتتاح۔
- پی جی آئی ایم ای آر میں پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم کے تحت 150 بستروں والے جدید ترین کریٹیکل کیئر بلاک کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔
- چندی گڑھ میں تعلیمی اداروں سے متعلق کئی بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔
- امبالا-چندی گڑھ گرین فیلڈ ہائی وے (این ایچ 205اے) کے پی آر 7 اسپر کا سنگ بنیاد۔

کامیابی کی نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے

- 2014 کے بعد ملک میں 15 نئے ایمس کو منظوری دی گئی ہے۔
- ملک میں تقریباً پونے دو لاکھ آیوشمان آروگیہ مندر کام کر رہے ہیں۔
- ملک میں 90 فیصد سے زیادہ ادارہ جاتی زچگی ہو رہی ہے۔

86%

کی کمی زچگی کی شرح اموات میں آئی ہے۔

- ملک میں 48 کروڑ سے زیادہ ٹیلی میڈیسن مشاورتیں ہو چکی ہیں۔
- ٹی بی کے علاج کی کورٹیج 90 فیصد سے زیادہ ہو گئی ہے۔
- ڈبلیو ایچ او کی رپورٹ کے مطابق 10 سال میں ٹی بی کے انفیکشن میں بھی 21 فیصد کمی آئی۔

جالندھر کو ترقی کی سوغاتیں

- پنجاب میں سڑک بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے 3,070 کروڑ روپے سے زیادہ کے اخراجات والے قومی شاہراہ کے پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد۔
- چار لین والے نئی دہلی-امرتسر-کٹرا ایکسپریس وے کے 30.9 کلومیٹر طویل پیکیج 6 کا افتتاح۔
- 25.2 کلومیٹر طویل چھ لین والے گرین فیلڈ ساؤدرن لدھیانہ بائی پاس کی ترقی کے لیے سنگ بنیاد۔

ننگل ڈیم-تلوارا-مکیرین نئے ریلوے لائن پروجیکٹ کے تحت تقریباً

830 کروڑ روپے

کی لاگت سے تعمیر شدہ دولت پور چوک-کرتولی نئی ریلوے لائن کا افتتاح۔

5,470

کروڑ روپے

سے زیادہ کے ریل اور سڑک بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔

- امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت جالندھر کینٹ سمیت 75 ری ڈیولپڈ ریلوے اسٹیشنوں کا افتتاح۔
- کرتولی-امبالہ ریل سروس اور امرتسر (چھہرٹا)-وارانسی ریل سروس کو ہری جھنڈی۔

گزشتہ چند برسوں میں چندی گڑھ کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑنے کے لیے اسمارٹ ٹریفک، اسمارٹ پارکنگ اور ڈیجیٹل گورننس جیسے کئی پروجیکٹ شروع کئے گئے ہیں۔ اس مشن پر ڈھائی ہزار کروڑ روپے سے زیادہ خرچ ہوئے ہیں۔ تقریب میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ آج بھی یہاں صحت، تعلیم اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق ترقی کے کئی کام شروع ہو رہے ہیں۔

ترقی یافتہ گاؤں

ترقی یافتہ ہندوستان کی مضبوط بنیاد

ترقی یافتہ گاؤں ترقی یافتہ ہندوستان کی بنیاد ہیں۔ ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کی طرف سفر جاری ہے اور اس میں نوجوانوں کا اہم رول ہے۔ اسی سلسلے میں وزیر اعظم نریندر مودی نے 26 جولائی کو وکست وائبرینٹ ولیج پروگرام 2026 کے شرکاء سے بات چیت کی۔ انھوں نے کہا کہ جب ملک کے نوجوان زمین سے جڑتے ہیں تو وہ ترقی یافتہ ہندوستان کے ویژن کو مزید وسیع بناتے ہیں۔

> **آج کا نوجوان وکست بھارت کی توانائی بھی ہے اور وکست بھارت کا سب سے زیادہ استفادہ کنندہ بھی ہے۔ اس لیے جب نوجوانوں کی طاقت ملک کے چیلنجوں اور ان کے حل سے براہ راست جڑے گی تو مستقبل یقیناً روشن ہوگا۔**
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

چند سال قبل 'میرا یووا بھارت - مائی بھارت' پلیٹ فارم بنایا گیا تھا۔ ملک بھر کے کروڑوں نوجوان اس سے منسلک ہیں۔ آج مائی بھارت کے نوجوان رضاکار پورے ملک میں قابل ستائش کام کر رہے ہیں۔ وکست بھارت ڈائیلاگ سے لے کر وکست وائبرنٹ ولیج پروگرام تک نوجوانوں نے اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے۔ وکست وائبرنٹ ولیج پروگرام 2026 کے شرکاء سے بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان کے نوجوان سرحدی گاؤں کے بارے میں جتنا زیادہ جانیں گے، اتنا ہی وہ ہندوستان کو بہ آسانی سمجھیں گے۔ وہ ہندوستان کے کونے کونے سے آسانی کے ساتھ جڑیں گے اور یہ کوشش نئی طاقت فراہم کرے گی۔

سرحدی علاقوں میں سیاحت بھی فروغ پا رہی ہے۔ جو گاؤں ویران

ملک کا پہلا گاؤں، ہندوستان کے سرحدی گاؤں

مائی بھارت کے ذریعہ نافذ کیا جارہا وکست وائبرنٹ ولیج پروگرام وزیر اعظم کے اس ویژن کو پورا کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہے جس میں ہندوستان کے سرحدی گاؤں کو ملک کے پہلے گاؤں کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ نیز، انہیں وکست بھارت کی طرف سفر میں فعال شراکت دار بنایا جاتا ہے۔

شرکاء کے ساتھ وزیر اعظم مودی نے کی ورچوئل بات چیت

2.30 کروڑ

سے زیادہ نوجوانوں کو مائی بھارت اقدامات سے فائدہ ہوا، جبکہ 2.86 لاکھ نوجوانوں نے ملک گیر کوئز میں حصہ لیا۔

ملک بھر کے 245

اضلاع سے 5,000 سے زیادہ مائی بھارت کے رضاکار اس تقریب میں مجازی طور پر شامل ہوئے۔

403

رضاکاروں کا سرحدی گاؤں کا دورہ کرنے کے لئے انتخاب کیا گیا۔

پروگرام کے تحت مختلف سرگرمیوں کا انعقاد

وکست وائبرنٹ ولیج پروگرام 2026 کے تحت شرکاء نے مقامی کمیونٹیز کے ساتھ رہ کر صفائی مہم، سرکاری اسکیموں کے بارے میں بیداری مہم، یوتھ کانکلیو، ثقافتی تبادلے کے پروگرام، شجرکاری کی مہم، منی پنچایت ماڈل سمولیشن، مقامی کاریگروں کے ساتھ بات چیت اور اسٹریٹجک اہمیت کے حامل اداروں کے دورے جیسی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ اس تقریب نے شرکاء کو ہندوستان کے سرحدی علاقوں کے سماجی و اقتصادی منظر نامے، ثقافتی ورثے اور ترقی سے متعلق امنگوں کا براہ راست تجربہ فراہم کیا، جبکہ کمیونٹی کی شرکت، قومی یکجہتی اور سرحدی گاؤں کی تزویراتی اہمیت کے بارے میں گہرے افہام و تفہیم کو فروغ دیا۔

دو مرحلوں میں منعقد

وکست وائبرنٹ ولیج پروگرام 2026 دو مرحلوں میں 4 جون سے 30 جون 2026 تک منعقد کیا گیا۔ اس میں لداخ، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کے 74 وائبرنٹ گاؤں کو شامل کیا گیا۔ ہر ایک صوبے اور مرکز کے زیر انتظام خطے کی نمائندگی کرنے والے 400 سے زیادہ نوجوان شرکاء کو ملک گیر آن لائن کوئز مقابلے کے ذریعے منتخب کیا گیا۔ اس کوئز مقابلے میں تین لاکھ سے زائد نوجوانوں نے حصہ لیا۔

ہو گئے تھے، وہاں دوبارہ چہل پہل ہونے لگی ہے۔ بیٹیاں اسکول اور کالج جاتی ہیں۔ معیاری تعلیم اور اچھی کمائی کے لیے ماحول بھی بن رہا ہے۔ مزید برآں، وائبرنٹ ولیج پروگرام سرحدی گاؤں میں اس ترقی کو مزید تیز کر رہا ہے۔ اس تقریب میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ میرا ہمیشہ سے یہ پختہ یقین رہا ہے کہ ہندوستان کے نوجوان 21ویں صدی کی دنیا کو تشکیل دینے والے رہے ہیں۔ یہی ہندوستان کے نوجوانوں کا حقیقی مقدر ہے۔

وزیر اعظم مودی کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

قومی خلائی دن 123 اگست

ہندوستان کا پہلا نجی آربیٹل لانچ وہیکل 'وکرم 1' کامیابی کے ساتھ لانچ

کروڑوں ہندوستانیوں کی ہنر اور صلاحیت کی بدولت آج ہندوستان دنیا بھر کے خلائی شعبے میں اپنی مضبوط شناخت قائم کر رہا ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ خلائی شعبے میں مرکزی حکومت کی طرف سے کی گئی اہم تبدیلیاں ہیں۔ حکومت کی بہتر پالیسیوں کی وجہ سے ہی آج نوجوانوں، نجی کمپنیوں اور اسٹارٹ اپ کے لیے بڑے مواقع دستیاب ہو رہے ہیں۔ اس کی ایک شاندار مثال وکرم 1 کا کامیاب لانچ ہے، جو ہندوستان کا پہلا نجی راکٹ ہے۔ یہ اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ ہندوستان تیزی سے دنیا کی خلائی معیشت میں ایک بڑا اور اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

وکرم 1 کا کامیاب لانچ کسی مشن کی کامیابی سے بڑھ کر ہے۔ یہ ایک نئے دور کا آغاز ہے، جسے ہندوستانی اختراعات، جرات مندانہ پالیسی اصلاحات اور مضبوط پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی حمایت حاصل ہے۔ خلائی محکمہ کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ یہ مشن بین الاقوامی خلائی شعبے میں ایک بھروسہ مند، قابل اعتماد اور تکنیکی طور پر ایڈوانسڈ پارٹنر کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو مزید مضبوط کرتا ہے۔

وکرم 1 لانچ کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

قومی خلائی دن ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے جوش و خروش اور تحریک کا موقع بن گیا ہے جو کہ قوم کے لیے فخر کی بات ہے۔

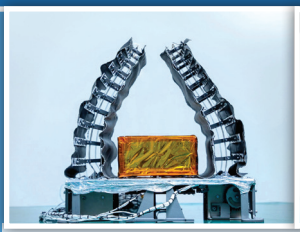

اسپیس ایکوسسٹم میں رونما ہوئی تبدیلی

2020 میں کی جانے والی اہم اصلاحات کے بعد سے ہندوستان کے اسپیس ایکو سسٹم میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ چند سال قبل تک جہاں کوئی پرائیویٹ لانچ ایکو سسٹم نہیں تھا، وہیں آج ہندوستان میں 400 سے زیادہ اسپیس اسٹارٹ اپ ہیں۔ وکرم 1 بنانے والا اسٹارٹ اپ اسکائی روٹ ملک کا پہلا اسپیس یونیکورن بھی ہے۔

$9 ارب کے قریب پہنچ رہی ہے خلائی معیشت۔

$44 ارب تک بڑھانا ہے قومی ہدف آئندہ عشرے میں۔

وکرم 1 کی کامیابی یہ ظاہر کرتی ہے کہ پالیسی اصلاحات کس طرح اختراعات میں تیزی لا سکتی ہیں۔ ■

مستقبل کی تجارتی آربیٹل لانچ خدمات کی ایک مضبوط بنیاد

وکرم 1 ملک کا پہلا نجی طور پر تیار کردہ آربیٹل لانچ وہیکل ہے۔ اس میں 350 کلو گرام تک کے پے لوڈ کو 'لوار تھ آربٹ' (ایل ای او) میں پہنچانے کی صلاحیت ہے۔ تقریباً 22 میٹر اونچے اس لانچ وہیکل میں کئی سودیشی تکنیکی حصولیابیاں شامل ہیں۔ جیسے ہندوستان کا پہلا مکمل طور پر کاربن کمپوزٹ آربیٹل راکٹ، اس کے آربیٹل ایڈ جسٹمنٹ ماڈیول کو پاور دینے والا 100 فیصد 3 ڈی پرنٹیڈ لیکوڈ انجن، ایڈوانسڈ الٹرا-لو-شاک نیویگیشن سسٹم اور ملک کے طویل ترین مونولیتھک کاربن کمپوزٹ راکٹ اسٹیج میں سے ایک۔ اس کامیاب مشن نے اہم پروپلشن، ایویونکس، ٹیلی میٹری، نیویگیشن اور فلائٹ-کنٹرول سسٹم کی توثیق کی، جس سے ہندوستان میں مستقبل میں کمرشیل آربیٹل لانچ خدمات کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھی گئی۔

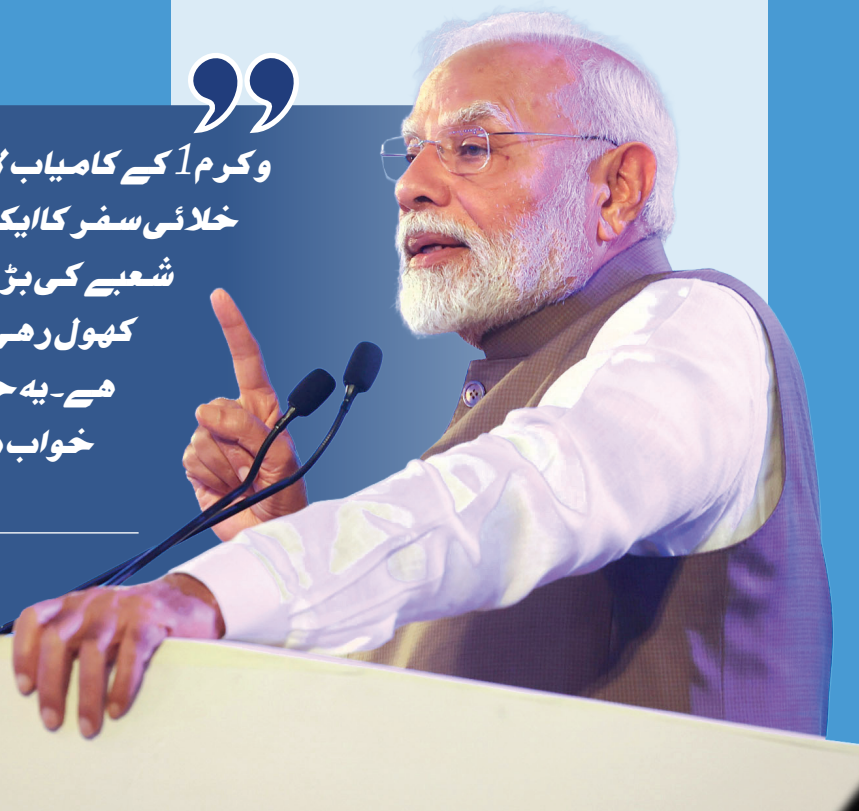

وکرم 1 کے کامیاب لانچ پر مبارکباد۔ یہ ہندوستان کے خلائی سفر کا ایک فیصلہ کن لمحہ ہے۔ ہمارے نجی شعبے کی بڑھتی ہوئی شراکت داری نئی جہتیں کھول رہی ہے اور اختراعات میں تیزی لا رہی ہے۔ یہ حصولیابی لاتعداد نوجوانوں کو بڑے خواب دیکھنے اور بے خوفی سے اختراعات کرنے کی ترغیب دے گی۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

ملک کی مجموعی ترقی میں شراکت دار...

کھیل کی طاقت

اگست، ہندوستان میں کھیلوں کے جشن کا مہینہ بن گیا ہے۔ ملک 29 اگست کو کھیلوں کا قومی دن منائے گا اور فٹ انڈیا مہم کی 7 ویں سالگرہ بھی اسی دن ہے۔ فٹ انڈیا مہم نے ملک میں صحت اور تندرستی کے بارے میں بیداری اور سرگرمی کو بڑھایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرکزی حکومت قومی کھیل پالیسی 2025 کے وژن– "قوم کی تعمیر کے لئے کھیل: قوم کی ہمہ گیر ترقی میں کھیلوں کی طاقت کا استعمال" کے پانچ ستونوں سے کھیل کا ایکوسسٹم مضبوط کر رہی ہے۔

ہندوستان ہر سال 29 اگست کو ہاکی کے مشہور کھلاڑی میجر دھیان چند کے یوم پیدائش پر کھیلوں کا قومی دن مناتا ہے۔ جہاں ہندوستان 2036 تک سرفہرست 10 کھیل ممالک اور 2047 تک سرفہرست 5 ممالک میں شامل ہونے کے مقصد سے کھلاڑی تیار کر رہا ہے، وہیں شہریوں کی فٹنس وزیر اعظم نریندر مودی کی خصوصی ترجیح ہے۔ فٹ انڈیا موومنٹ سال 2019 میں شروع کی گئی۔ اب یہ مہم ملک میں فٹنس کا ایک بڑا انقلاب بن چکی ہے۔ فٹ انڈیا میں پچھلے سال 2025 میں 35 کروڑ سے زیادہ لوگوں نے کھیل اور فٹنس کا ملک گیر جشن منایا۔

موجودہ مرکزی حکومت نے 10 جولائی 2025 کو کھیلو انڈیا پالیسی 2025 کا آغاز کیا۔ اس نئی پالیسی نے قومی کھیل پالیسی 2001 کی جگہ لی۔ ملک کو کھیلوں کے عالمی سپر پاور کے طور پر قائم کرنے اور سال 2036 اولمپک کھیلوں سمیت بین اقوامی کھیل تقریبات میں شاندار مظاہرہ کرنے کے مقصد سے اس پالیسی میں ایک دور اندیشانہ پانچ ستونوں پر کام شروع کیا گیا ہے۔ یہ پالیسی صحت مند، زیادہ مصروف اور بااختیار شہری بنائے گی۔

ستون-1

عالمی سطح پر عمدگی

اس ستون کے تحت، کھیلو انڈیا- نیشنل اسپورٹس ڈیولپمنٹ پروگرام، نیشنل اسپورٹس فیڈریشنز کو مدد، نیشنل اسپورٹس ڈیولپمنٹ فنڈ کے ساتھ نیشنل سینٹر آف اسپورٹس سائنس اینڈ ریسرچ پر کام کیا جارہا ہے۔

6.28 لاکھ روپے
سالانہ کی مالی اعانت ہر ایک کھیلو انڈیا ایتھلیٹ کو ٹریننگ کے لئے جامع مدد کے تحت دی جارہی ہے۔

35
کھیلو انڈیا اسٹیٹ سینٹرز آف ایکسی لینس 34 ریاستوں میں 2,466 ایتھلیٹوں کو اعلیٰ کارکردگی سپورٹ فراہم کر رہے ہیں۔

12,000
سے زیادہ ایتھلیٹوں کو 23 نیشنل سینٹرز آف ایکسی لینس، 50 سے زیادہ ہائی پرفارمنس ٹریننگ سینٹرز مدد فراہم کر رہے ہیں۔

28,234
کھلاڑیوں کو ملک بھر میں مشتہر 1,066 کھیلو انڈیا مراکز زمینی سطح پر ٹریننگ دے رہے ہیں۔

اندرا گاندھی اسٹیڈیم میں نیشنل سینٹر آف اسپورٹس سائنسز اینڈ ریسرچ قائم کیا گیا ہے۔

ستون-2

اقتصادی ترقی کے لیے کھیل

قومی کھیل پالیسی 2025 میں کھیلوں کی اقتصادی صلاحیت پر زور دیا گیا ہے۔ ہندوستان میں کھیلوں کے بڑے بین الاقوامی مقابلے منعقد کرانے کی کوشش کرنے کے ساتھ ساتھ کھیل مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے اور نجی شراکت داری کو فروغ دینے پر کام کیا جارہا ہے۔

2025 میں ہندوستان نے نئی دہلی میں پہلے کھو-کھو ورلڈ کپ کی میزبانی کی جس میں ہندوستان نے مردوں اور خواتین دونوں زمروں میں خطاب جیتا۔

12ویں عالمی پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2025 کی میزبانی کی۔ ہندوستان نے اپنی بہترین کارکردگی پیش کرتے ہوئے 6 گولڈ سمیت 22 تمغے جیتے۔

2030
میں یوتھ اولمپک گیمز اور 2036 میں اولمپک کی میزبانی کی دعویداری ہندوستان نے کی ہے۔ ہندوستان نے ابھی تک اولمپک کی میزبانی نہیں کی ہے۔

322
کھیلو انڈیا کی تسلیم شدہ اکیڈمیوں (بشمول نجی سہولیات) کو اعلیٰ سطح کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے سرٹیفائیڈ کیا گیا ہے۔

- 2026-27 کے بجٹ میں 500 کروڑ روپے کے کھیلوں کے سامان تیار کرنے کا اقدام کیا گیا ہے۔ یہ کھیلوں کو روزگار، ہنرمندی کے فروغ اور اقتصادی ترقی کے مرکزی محرک کے طور پر قائم کرتا ہے۔
- ہندوستان نے مستقبل میں اولمپک اور پیرا لمپک کھیلوں کی میزبانی کے اپنے عزائم کو مدنظر رکھ کر آسٹریلیا کے ساتھ ایک روڈ میپ پر کام شروع کر دیا ہے۔

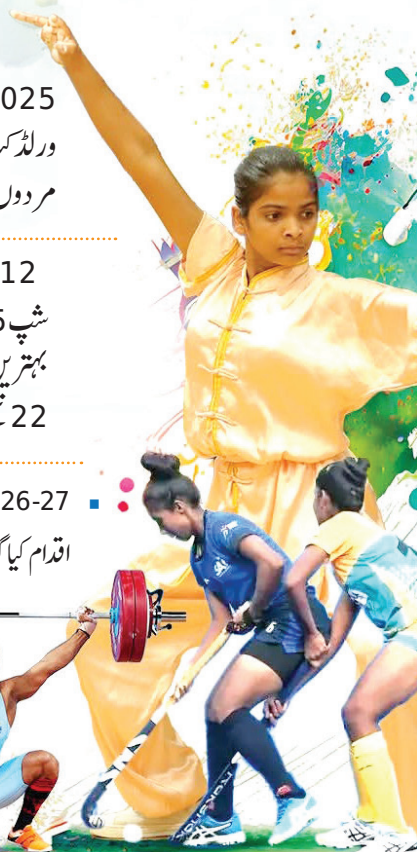

ستون-3

سماجی ترقی کے لیے کھیل

مرکزی حکومت خواتین، قبائلی برادریوں اور معذور افراد کے درمیان شراکت داری، مقامی اور روایتی کھیلوں کو فروغ دینے اور کھیلوں کو کیریئر کے آپشن کے طور پر قائم کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔

مرکزی بجٹ

2026-27

میں اعلان کردہ کھیلو انڈیا مشن ملک کے کھیل ایکو سسٹم میں ایک بڑی تبدیلی لائے گا۔

پچھلے پانچ سال میں تین مقامی کھیلوں —یوگ آسن، کھو-کھو اور کبڈی کو قومی سطح کے کھیل مقابلوں میں شامل کیا گیا ہے۔ ملکھمب، تھانگ ٹا، کلاریپایڈو، گٹکا اور یوگ آسن کو کھیلو انڈیا یوتھ گیمز اور کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز کے کئی ایڈیشنوں میں شامل کیا گیا ہے۔

2,600

سے زیادہ اسمیتا لیگ (خواتین لیگ) کھیلو انڈیا کے تحت منعقد، 34 کھیلوں میں 3 لاکھ سے زیادہ خواتین کھلاڑی کی رہی ہے شرکت۔

ستون-4

عوامی تحریک کے طور پر کھیل

کھیلوں میں عوام کی شرکت اور فٹنس کلچر کو فروغ دینے کے لیے ملک گیر مہمات اور کمیونٹی پر مبنی پروگراموں کے ذریعے گزشتہ برسوں میں تیزی آئی ہے۔ کھیلوں کی سہولیات تک سبھی کی رسائی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔

- لوک سبھا کی سطح پر سانسد کھیل مہوتسو کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔
- فٹ انڈیا مہم میں 4.40 لاکھ سے زیادہ اسکول رجسٹرڈ ہیں۔
- سال بھر فٹ انڈیا مہم کے تحت 'سنڈے آن سائیکل'، فٹ انڈیا سوچھتا فریڈم رن، فٹ انڈیا کارنیوال منعقد کیے جاتے ہیں۔
- فٹنس معیارات کو ٹریک کرنے والے فٹ انڈیا موبائل ایپ کے 13 لاکھ سے زیادہ ڈاؤن لوڈ ہو چکے ہیں۔

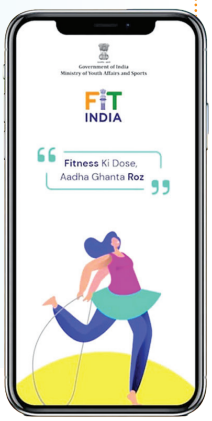

ستون-5

تعلیم کے ساتھ انضمام (این ای پی 2020)

قومی کھیل پالیسی بچپن سے ہی جسمانی تعلیم پر مرکوز ہے۔ یہ تاحیات فٹنس اور بہبود کو فروغ دینے کے لئے کھیلوں کو ایک مربوط مضمون سمجھ کر قومی تعلیمی پالیسی 2020 (این ای پی) کے مطابق ہے۔

- این ای پی 2020 میں کھیلوں اور جسمانی تعلیم کو تعلیمی نظام کا لازمی حصہ بنایا گیا ہے۔ طلباء کو اب کھیلوں اور تعلیم دونوں شعبوں میں آگے بڑھنے کے مواقع میسر ہوں گے۔
- تعلیمی سطح پر کھلاڑیوں اور طلباء کے لیے خصوصی کورس ورک تیار کیا جا رہا ہے۔
- پہلی بار آئی آئی ٹی جیسے باوقار اداروں میں بھی کھیل کو ٹہ متعارف کرایا گیا ہے۔

قومی کھیل پالیسی پر عمل درآمد کا لائحہ عمل بھی

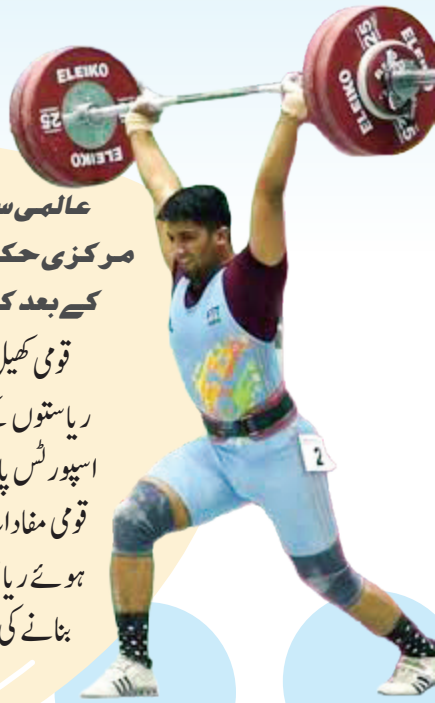

عالمی سطح پر قابل احترام، ایتھلیٹوں پر مرکوز گورننس فریم ورک کے قیام کا عمل مرکزی حکومت نے شروع کر دیا ہے۔ نیشنل اسپورٹس گورننس ایکٹ 2025 مشتہر کرنے کے بعد کچھ دیگر انتظامی اصلاحات اور شفافیت والے قوانین بھی مشتہر کئے ہیں۔

قومی کھیل پالیسی 2025 ریاستوں کے لیے ایک ماڈل اسپورٹس پالیسی ہے جو انہیں قومی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے ریاستی کھیل پالیسیاں بنانے کی ترغیب دے گی۔

کھیل کے نئے ایکٹ اور ضابطوں کا مقصد اولمپک اور کھیل تحریک کے گڈ گورننس، اخلاقیات اور منصفانہ کھیل کے اصولوں پر مبنی ایک جامع قانونی فریم ورک سے نیشنل اسپورٹس فیڈریشنوں میں احتساب، شفافیت اور گڈ گورننس کو یقینی بنانا ہے۔

'ایک کھیل—ایک کارپوریٹ' پالیسی کا بھی اعلان کیا ہے، جس کا مقصد کھیلوں کی ترقی میں فیڈریشنوں کی مدد کرنا اور مالی مدد کو راغب کرنا ہے۔

ہندوستانی کھلاڑی لہرا رہے ہیں ترنگا

ہندوستانی شٹلر پی وی سندھو نے جاپان اوپن 2026 کا خطاب جیت کر تاریخ رقم کی۔ سندھو یہ خطاب جیتنے والی پہلی ہندوستانی کھلاڑی ہیں۔

- آئی سی سی انڈر 19 مینز کرکٹ ورلڈ کپ 2026 میں ہندوستان نے ریکارڈ چھٹی بار خطاب جیتا۔
- ہندوستان نے 2025 میں ہی کھو-کھو ورلڈ کپ میں مردوں اور خواتین دونوں زمروں میں طلائی تمغہ جیتا۔
- ہندوستانی دستے نے سیپک ٹکرا ورلڈ کپ 2025 میں 7 تمغے جیتے۔
- ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے پہلی بار آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ 2025 جیتا۔
- آئی سی سی انڈر 19 ویمنز کرکٹ ٹی 20 ورلڈ کپ 2025 میں جیت درج کی۔
- ہندوستانی بلائنڈ ویمنز کرکٹ ٹیم نے پہلا بلائنڈ ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2025 جیتا، سیریز میں ناقابل شکست رہی۔

ہندوستانی بیڈمنٹن کے لیے ایک تاریخی حصولیابی! جاپان اوپن 2026 میں جیت حاصل کرنے پر پی وی سندھو کو مبارکباد۔ ان کا عزم اور غیر معمولی مہارت پورے ٹورنامنٹ میں دیکھنے کو ملی۔ یہ حصولیابی اس لئے اور بھی خاص ہے کیونکہ وہ یہ خطاب جیتنے والی پہلی ہندوستانی کھلاڑی ہیں۔ اس سے ملک بھر میں لاتعداد نوجوان کھلاڑیوں کو کھیلنے اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب ملے گی۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

دولت مشترکہ کھیلوں میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے ملک کے وقار میں کیا اضافہ

ہندوستان نے جیتے 13 طلائی سمیت مجموعی طور پر 39 تمغے

ہندوستان نے اسکاٹ لینڈ کے گلاسگو میں منعقدہ دولت مشترکہ کھیل 2026 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 13 طلائی اور 17 نقرئی تمغے سمیت 39 تمغے جیتے۔ اس کارکردگی نے ہندوستان کو تمغوں کی تعداد میں چوتھے مقام پر پہنچا دیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستانی کھلاڑیوں کی کارکردگی پر فخر کا اظہار کیا، وہیں 2030 میں دولت مشترکہ کھیلوں کی صد سالہ میزبانی کے لیے ہندوستان پوری تیاری اور عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔

تمغوں کی تعداد

طلائی
13

نقرئی
17

کانسے
9

کل 39

رینک	ملک	طلائی	نقرئی	کانسے	کل تمغے
.1	آسٹریلیا	70	45	56	171
.2	انگلینڈ	29	45	36	110
.3	کناڈا	19	20	23	62
.4	ہندوستان	13	17	9	39
.5	اسکاٹ لینڈ	13	09	17	39

2030 میں ہندوستان کے احمد آباد میں اگلا دولت مشترکہ کھیل منعقد ہوگا۔

مکے بازی میں ہندوستان کی شاندار کارکردگی

ہندوستانی مکے بازوں نے 7 گولڈ اور 3 سلور سمیت کل 10 تمغے جیتے ہیں۔ یہ دولت مشترکہ کھیلوں کی تاریخ میں ہندوستان کی سب سے کامیاب مکے بازی مہم بن گئی ہے۔ ہندوستان نے جہاں ویٹ لفٹنگ، جوڈو اور مکے بازی میں شاندار مظاہرہ کیا وہیں پیرا کھیلوں میں بھی اس کی کارکردگی غیر معمولی رہی۔

تمغے جیت کر ملک کے وقار میں کیا اضافہ

گلاسگو 2026 دولت مشترکہ کھیلوں کا ایڈیشن محدود کھیلوں کے ساتھ منعقد ہوا، جس میں ہندوستان کے بہت سے روایتی مضبوط کھیل شامل نہیں تھے۔ اس کے باوجود، ٹیم انڈیا نے برمنگھم 2022 میں انہی کھیلوں میں جیتے گئے 30 تمغوں کے مقابلے میں اس بار 39 تمغے جیت کر نمایاں کامیابی حاصل کی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیشانہ قیادت، کھیلوں کے تئیں ان کی عہد بستگی اور کھلاڑیوں کو مل رہی مسلسل حوصلہ افزائی کے نتیجے میں ہندوستانی کھیلوں کی بڑھتی گہرائی اور عالمی سطح پر ملک کی مضبوط موجودگی آج واضح طور پر نظر آ رہی ہے۔

دولت مشترکہ کھیل 2026 کو شاندار الوداع

اسکاٹ لینڈ کے گلاسگو میں 2026 دولت مشترکہ کھیلوں کی شاندار اختتامی تقریب ہندوستان کے ثقافتی ورثے اور احمد آباد 2030 کی میزبانی کے عزم کے نام رہی۔ رنگارنگ تقریب میں ہندوستان کی شاندار ثقافتی پرفارمنس نے ناظرین کا دل جیت لیا اور دولت مشترکہ کھیلوں کے اگلے باب کے طور پر احمد آباد کی میزبانی کا باضابطہ طور پر آغاز بھی ہو گیا۔

اختتامی تقریب کے دوران جب 'وندے ماترم'، 'شیو ستوتر' اور 'سنو غور سے دنیا والوں' کی گونج پورے میدان میں سنائی دی تو ہندوستانی شائقین ترنگا لہراتے ہوئے جھوم اٹھے۔ غیر ملکی ناظرین کی ایک بڑی تعداد بھی ہندوستانی موسیقی اور ثقافتی پرفارمنس سے لطف اندوز ہوئی۔ اس دوران گلاسگو سے احمد آباد تک دولت مشترکہ کھیلوں کی میزبانی کی منتقلی کا جذباتی اور علامتی منظر دیکھنے کو ملا۔

اختتامی تقریب کے دوران دولت مشترکہ کھیلوں کا پرچم باضابطہ طور پر گجرات کے نائب وزیر اعلیٰ ہرش سنگھوی کو سونپا گیا۔ اس کے ساتھ ہی احمد آباد نے باضابطہ طور پر 2030 دولت مشترکہ کھیلوں کی میزبانی کی ذمہ داری سنبھال لی۔ دولت مشترکہ کھیلوں کی تاریخ میں احمد آباد 2030 کو خاص اہمیت حاصل ہے، کیونکہ یہ کھیلوں کے 100 سال مکمل ہونے پر منعقد ہونے والا صد سالہ ایڈیشن ہوگا۔ ہندوستان، آسٹریلیا کے بعد دولت مشترکہ کھیلوں کی دوبار میزبانی کرنے والا دنیا کا دوسرا ملک بن جائے گا۔

مجھے گلاسگو دولت مشترکہ کھیلوں میں اپنی ٹیم کی کارکردگی پر فخر ہے۔ ہندوستان کے 13 گولڈ سمیت کل 39 تمغے جیتنے پر بیحد خوشی ہے۔ ان پورے کھیلوں کے دوران، ہمارے باصلاحیت کھلاڑیوں نے غیر معمولی مہارت، عزم اور لگن کا مظاہرہ کیا۔ ان کی محنت ہمارے نوجوانوں کو مسلسل متاثر کرتی رہے گی۔ میں ہندوستانی ٹیم کو ان کی مستقبل کی کوششوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

سال 2024 کے لیے 72 ویں نیشنل فلم ایوارڈز کا اعلان

'آرٹیکل 370' کو ملا بہترین فیچر فلم کا ایوارڈ

سال 2024 کے لئے 18 جولائی کو 72 ویں نیشنل فلم ایوارڈز کے فاتحین کا اعلان کیا گیا۔ 'آرٹیکل 370' کو بہترین فیچر فلم جب کہ 'بھنگار' کو بہترین غیر فیچر فلم اور 'رام-نامی' کو بہترین دستاویزی فلم کا ایوارڈ ملا۔

یامی گوتم کو ملا بہترین اداکارہ کا ایوارڈ

'آرٹیکل 370' کو بہترین فیچر فلم کا ایوارڈ۔

سال 2024 کے لیے 72 ویں نیشنل فلم ایوارڈز کے اعلان میں جہاں کارتک آرین اور موٹی کو 'چندو چیمپئن' اور 'برہمیو گم' کے لیے بہترین اداکار (مرکزی رول) کے لیے منتخب کیا گیا۔ وہیں، یامی گوتم کو 'آرٹیکل 370' کے لیے بہترین اداکارہ (مرکزی رول) کا ایوارڈ دیا گیا۔ رندیپ ہڈا نے 'سوتنتر ویر ساورکر' کے لیے بہترین ڈیبیو ڈائریکٹر کا ایوارڈ جیتا۔ 'کلکی 2898 اے ڈی'، 'امرن'، 'پشپا: دی رول پارٹ 2'، 'بھول بھلیا 3' اور 'استری 2' جیسی بلاک بسٹر فلموں نے بھی بڑے ایوارڈز جیتے، جو ہندوستانی سنیما کے تنوع اور بہترین معیار کی عکاسی کرتے ہیں۔

ان ایوارڈز کا اعلان فیچر فلم جیوری کے چیئرمین جے راج، نان فیچر فلم جیوری کے چیئرمین اسیم سنہا اور سنیما پر بیسٹ رائٹنگ جیوری کے چیئرمین اے چندر شیکھر نے کیا۔ نیشنل فلم ایوارڈز ہندوستان کے سنیما منظر نامے میں سب سے اعلیٰ اور باوقار اعزازات ہیں۔ حکومت ہند کی وزارت اطلاعات و نشریات کے زیر اہتمام منعقدہ یہ سالانہ تقریب ہندوستانی سنیما کے تنوع، فنکارانہ اور سماجی مطابقت کا جشن ہے۔

72 ویں نیشنل فلم ایوارڈز کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

رندیپ ہڈا کو 'سوتنتر ویر ساورکر' کے ساتھ نئے (ڈیبیو) ڈائریکٹر کا ایوارڈ

کارتک آرین اور ممموٹی کو 'چندو چیمپئن' اور 'برہمیوگم' کے لیے بہترین اداکار کا ایوارڈ

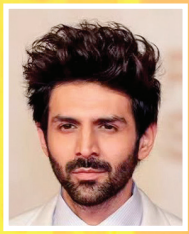

کارتک آرین

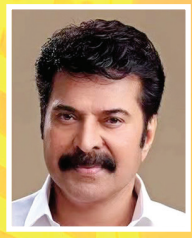

ممموٹی

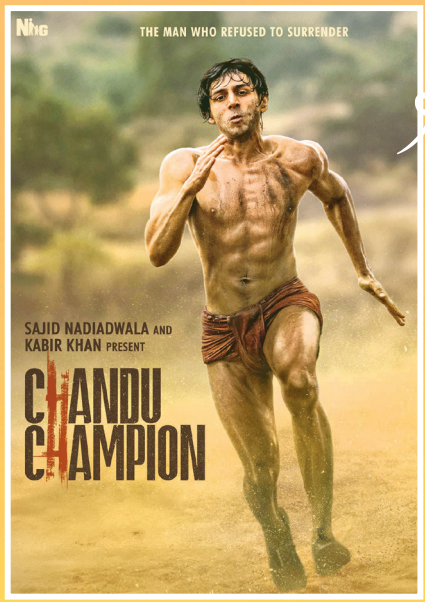

'رام-نامی' کو بہترین دستاویزی فلم کا ایوارڈ

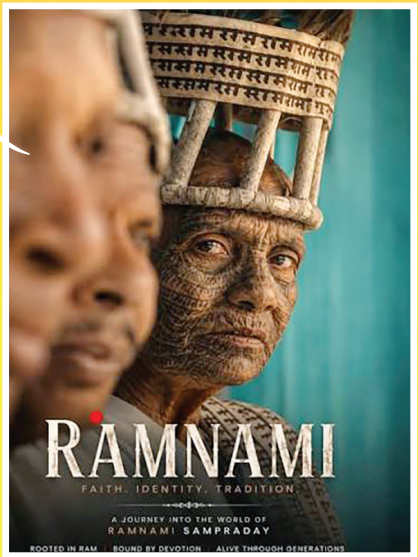

بہترین نان فیچر فلم کا ایوارڈ 'بھنگار' کو

- نیشنل فلم ایوارڈز میں بلاک بسٹر فلموں 'کلکی 2898 اے ڈی'، 'پشپا: دی رول پارٹ 02-'، 'استری 2' اور 'امرن' کا غلبہ رہا۔

جنھوں نے ہتھیار ڈالنے کی بجائے دی عظیم قربانی

غلامی کے طوق سے ملک کو آزاد کرانے اور انگریزوں کے مظالم کے خلاف جدوجہد کرنے والوں میں جانباز اونتی بائی لودھی ایک خاص مقام رکھتی ہیں۔ 1857 کی تحریک میں قائدانہ کردار ادا کرنے والی ملکہ اونتی بائی نے جہاں ایک طرف اچھی حکمرانی کے قیام کا نمونہ پیش کیا وہیں مادر وطن کی عزت نفس کے لیے تاحیات پر عزم رہیں۔ ان کی زندگی کی کہانی قوم کو ہمیشہ فخر کا احساس کراتی رہے گی۔

ولادت–16 اگست 1831 ■ وفات–20 مارچ 1858

بہادر جانباز ملکہ رانی اونتی بائی لودھی کی زندگی جرات، قربانی اور حب الوطنی کی منفرد مثال ہے۔ 1857 کی جنگ آزادی میں وہ انگریزوں کے خلاف بہادری سے لڑیں، ہتھیار ڈالنے کی بجائے شہادت کا انتخاب کیا۔ ان کی قربانی قوم کے تئیں لگن اور عزت نفس کا امر پیغام ہے۔ ہم ان کے یوم پیدائش پر انھیں احترام کے ساتھ سلام پیش کرتے ہیں۔

– امت شاہ، مرکزی وزیر داخلہ

مدھیہ پردیش کے سیونی میں 16 اگست 1831 کو قومی فخر کی لازوال علامت اونتی بائی پیدا ہوئیں۔ ان کے والد جوجھار سنگھ نے بچپن سے ہی تلوار بازی، نشانے بازی اور گھڑ سواری کی ٹریننگ دینا شروع کر دی تھی۔ جب شہزادی بڑی ہوئیں تو ان کی شادی رام گڑھ کے راجہ لکشمن سنگھ لودھی کے بیٹے شہزادہ وکرمادتیہ سے ہوئی۔ بادشاہ کی خراب صحت اور ان کے بیٹوں کے نابالغ ہونے کی وجہ سے ملکہ کو بادشاہت کی باگ ڈور سنبھالنی پڑی۔ وہ ایک موثر منتظم ثابت ہوئیں۔ اس وقت انگریز ملک کی شاہی ریاستوں کو اپنے قبضے میں لینے کے لئے مختلف ضابطے نافذ کر رہے تھے۔ انگریزوں نے 'انضمام کی پالیسی' کے تحت رام گڑھ کو بھی ہڑپنے کے لئے 'کورٹ آف وارڈز' مقرر کر دیا۔ اس کے رد عمل میں ملکہ اونتی بائی نے بغاوت کا بگل پھونک دیا۔ انہوں نے اپنے ارد گرد کے بادشاہوں اور زمینداروں کو متحد کرنے کے لیے خطوط اور چوڑیوں کے پیغامات بھیجے، جو انقلاب کی ایک منفرد علامت بن گئی۔ انہوں نے خط میں لکھا کہ "انگریزوں سے لڑنے کے لیے تیار رہو یا چوڑیاں پہن کر گھر بیٹھ جاؤ"۔ انہوں نے 1857 کی جنگ آزادی میں نوجوانوں کو برطانوی راج کے خلاف منظّم کر کے بے مثال قیادت کا مظاہرہ کیا۔ خیری کی جنگ میں انہوں نے اپنی دانشمندی سے برطانوی کمانڈر واڈنگٹن کو پسپائی پر مجبور کر دیا اور اپنی سرزمین کو آزاد کرایا۔ انہوں نے متعدد علاقوں کو آزاد کروا کر اپنی بہادری اور عزم کا ثبوت دیا۔ مزید برآں، جب ایک بڑی برطانوی فوجی طاقت نے انہیں گھیر لیا تو وہ دیوہار گڑھ کی پہاڑیوں میں بہادری سے لڑیں۔ 20 مارچ 1858 کو جب انہیں لگا کہ وہ انگریزوں کے ہاتھوں پکڑی جا سکتی ہیں تو انہوں نے اپنی ہی تلوار سے اپنی زندگی کا خاتمہ کر کے ملک کے لیے عظیم قربانی دی۔

ملک کی آن بان شان اور آزادی کی حفاظت کے لیے اپنا سب کچھ نچھاور کر دینے والی اونتی بائی کو 'Joan of Arc of India' کے طور پر جانا جاتا ہے۔ وہ خواتین کی طاقت اور عزت نفس کی امر علامت ہیں۔ ہندوستانی محکمہ ڈاک نے ان کے اعزاز میں ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ جاری کیا ہے۔ جبل پور میں برگی ڈیم کا نام ان کے اعزاز میں 'رانی اونتی بائی ساگر' رکھا گیا ہے۔

Narendra Modi
@narendramodi

बीते 12 वर्षों में हमारी सरकार ने स्वास्थ्य सेवाओं के क्षेत्र में देश का सामर्थ्य बढ़ाया है, जिससे आज लोगों को इलाज की बेहतर सुविधाएं मिल रही हैं। हमारे प्रयासों का एक बड़ा परिणाम यह भी है कि भारत मेडिकल टूरिज्म का एक अहम डेस्टिनेशन बन रहा है।

Rajnath Singh
@rajnathsingh

राष्ट्रीय सुरक्षा केवल सैनिकों की जिम्मेदारी नहीं है, बल्कि यह 140 करोड़ देशवासियों का सामूहिक दायित्व भी है। देश के हर नागरिक में सैनिक जैसी चेतना अवश्य होनी चाहिए। प्रत्येक भारतीय के भीतर राष्ट्र प्रथम का भाव, अनुशासन और कर्तव्यनिष्ठा सदैव जागृत रहनी चाहिए।

Amit Shah
@AmitShah

'हर घर तिरंगा' अभियान ने पूरे देश को राष्ट्रीय भावना से जोड़ा है। इस वर्ष भी पूरे उत्साह और सम्मान के साथ इस अभियान को जन आंदोलन के रूप में आगे बढ़ाना है: PM श्री @narendramodi जी

Nitin Gadkari
@nitin_gadkari

महाराष्ट्र के भविष्य की कनेक्टिविटी का नया प्रतीक बनेगा तालेगांव-चाकण-शिक्रापुर कॉरिडोर!

#PragatiKaHighway #GatiShakti

Nirmala Sitharaman Office
@nsitharamanoffc

भारत में प्रतिभा और क्षमता की कोई कमी नहीं है। यही शक्ति इसे वैश्विक क्षमता केंद्रों (जीसीसी) के लिए एक पसंदीदा गंतव्य बनाती है।

दुनिया भर की कंपनियां भारतीय लोगों के कौशल, सृजनात्मकता और सूझ-बूझ के कारण यहां आ रही हैं।

कला, परंपरा और संस्कृति के क्षेत्रों में भी इसी प्रकार का एक बड़ा अवसर साकार होने की प्रतीक्षा कर रहा है।

भारत की कलात्मक विरासत एक ऐसी सुदृढ़ क्षमता है, जो वैश्विक बाजारों में अपनी पहचान बनाने के लिए पूरी तरह तैयार है।

Kiren Rijiju
@KirenRijiju

18 जुलाई को भारत के एक युवा स्टार्टअप ने एक बड़ी सिद्धी प्राप्त की है। विश्व के बहुत कम ही देश है, जहाँ इस प्रकार से प्राइवेट साहस हुए हैं और भारत के युवाओं ने अंतरिक्ष में उड़ान भरी है: माननीय प्रधानमंत्री श्री @narendramodi जी

#Parliament
#MonsoonSession2026

प्रधानमंत्री मोदी ने वीडियो संदेश में दिए सुझावों के लिए युवाओं को दिया धन्यवाद

नई दिल्ली, 16 दू : प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी ने शुक्रवार रात एक बार फिर वीडियो संदेश के जरिये युवाओं के सामने अपनी बात रखी। उन्होंने पेपर लीक के मुद्दे पर गुरुवार रात जारी अपने वीडियो पर सकारात्मक प्रतिक्रिया एवं सुझाव देने के लिए युवाओं को धन्यवाद दिया।

पीएम ने गुरुवार को भी वीडियो संदेश के लिए आधी रात का वक्त चुना था और जेन-जी को फ्रेंड्स कहकर संबोधित किया था। शुक्रवार को उन्होंने अपने संबोधन की शुरुआत 'थैंक्यू फ्रेंड्स से की। जनसभाओं में कभी स्थानीय बोली, तो कभी पहनावे से जनता के साथ संवाद स्थापित करने के लिए जाने जाने वाले प्रधानमंत्री ने 'जब जेन-जी से संवाद स्थापित किया तो उन्होंने उन्हीं की शैली और उनके समय को चुना। पीएम ने शुक्रवार रात करीब 11.30 बजे जारी वीडियो संदेश में कहा, 'धन्यवाद दोस्तों, कल देर रात आपसे मिलने का मौका मिला था। मैंने जो वीडियो पोस्ट किया था, उस पर आपने जो प्रतिक्रिया दी, सकारात्मक सुझाव दिए, उसके लिए सभी को धन्यवाद।'

मोदी ने उनके घिरने वीडियो को देखने व सुझाव भेजने के लिए धन्यवाद देते हुए वीडियो संदेश साझा किया॰ पेट्र

दो घंटे में ही प्रधानमंत्री के 12 लाख फालोअर बढ़े

पीएम खुद कमान संभल चुके है। छात्रों से संवाद करते हुए उन्होंने पोस्ट किए और बताया कि सरकार परीक्षा व्यवस्था को दुरुस्त कर रही है। उसके बाद 12 घंटे में ही पीएम के 12 लाख फालोअर बढ़ गए।

पीएम के वीडियो ने बनाया विश्व रिकार्ड : पीएम के गुरुवार देर रात जारी वीडियो ने 24 घंटे के भीतर सबसे अधिक बार देखे जाने का विश्व रिकार्ड बनाया है। इसे 30.3 करोड़ बार देखा गया और 16 लाख से अधिक लाइक्स मिले। इससे पहले किसी रील को 24 घंटे में 30 करोड़ बार देखे जाने का रिकार्ड था।

केमिकल और रेल कनेक्टिविटी पर केंद्रीय कैबिनेट के 2 अहम फैसले

3,030 करोड़ से देश में 3 बड़े केमिकल पार्क बनाएगी सरकार, आयात पर निर्भरता घटेगी

भास्कर न्यूज | नई दिल्ली

केंद्र सरकार देश में तीन बड़े केमिकल पार्क बनाएगी। पीएम नरेंद्र मोदी की अध्यक्षता में हुई कैबिनेट बैठक में 3,030 करोड़ की भव्य-रसायन योजना को मंजूरी दी गई। योजना 2026-27 से 2030-31 तक चलेगी। प्रत्येक पार्क कम से कम 2,000 एकड़ में बनेगा। केंद्र हर पार्क के लिए अधिकतम 1,000 करोड़ रु. देगा। संबंधित राज्य सरकार को कम से कम 500 करोड़ रु. लगाने होंगे।

पार्कों में कॉमन एफ्लुएंट ट्रीटमेंट प्लांट, खतरनाक कचरे के निपटान, पानी, सॉल्वेंट रिकवरी, स्टीम नेटवर्क, पाइपलाइन,

ग्लासगो में झंडू कुमार ने पैरा पावरलिफ्टिंग में जीता ब्रॉन्ज

सारनाथ यूनेस्को विश्व धरोहर सूची में शामिल, बौद्ध विरासत को मिली पहचान

28 वर्षों के इंतजार के बाद मिला दर्जा | **58 साल की यात्रा के बाद यूनेस्को तक पहुंचा सारनाथ, अमेरिका से शुरू हुई थी पहल, वीटपयू की रिसर्च बनी आधार, देश की 45वीं विरय धरोहर**

अमर उजाला ब्यूरो

लखनऊ/वाराणसी। लगभग 28 वर्षों के इंतजार के बाद भगवान बुद्ध की स्थली सारनाथ को यूनेस्को की विश्व धरोहर सूची में शामिल किया गया है। इसके साथ ही सारनाथ देश का 43वां और उत्तर प्रदेश का पांचवां धरोहर स्थल बन गया है। लखनऊ कॉलेज के भूगोल में यूनेस्को की विश्व धरोहर समिति के 46वें सत्र में इसकी घोषणा की गई।

विश्व धरोहर सूची में शामिल होने से सारनाथ को वैश्विक पहचान के साथ-साथ संरक्षण और पर्यटन में नई संभावनाएं मिलेंगी। सारनाथ को 3 जुलाई, 1998 को यूनेस्को की संभावित सूची में शामिल किया गया था। यूनेस्को द्वारा जारी प्रेस रिलीज के मुताबिक भारत की ओर से 'सारनाथ: बुद्धिस्ट अराइजल ऑफ बुद्धिज्म' नाम से नामांकन किया गया था। इसे 'सारनाथ: बुद्धिस्ट अराइजल ऑफ बुद्धिज्म' नाम से नामांकन किया गया था। इसे 'सारनाथ: बुद्धिस्ट अराइजल ऑफ बुद्धिज्म' नाम से नामांकन किया गया था। इसे 'सारनाथ: बुद्धिस्ट अराइजल ऑफ बुद्धिज्म' नाम से नामांकन किया गया था।

हाइड्रोजन-चालित वाहनों के लिए 12 परियोजनाओं को मिली मंजूरी

नई दिल्ली, 16 दू : नेशनल ग्रीन हाइड्रोजन मिशन के तहत 70 हाइड्रोजन-चालित वाहनों के लिए 12 पायलट परियोजनाओं को 410.77 करोड़ की वित्तीय सहायता के साथ मंजूरी दी गई है। केंद्रीय नवीन और नवीकरणीय ऊर्जा राज्य मंत्री एसवाई नाइक ने लोकसभा में बुधवार को यह जानकारी दी।

इन परियोजनाओं में 27 बसें और 43 ट्रक शामिल हैं। इनमें फ्यूल सेल इलेक्ट्रिक वाहन (एफसीईवी) व हाइड्रोजन आंतरिक दहन इंजन (एच-आईसीई) वाहन शामिल हैं। इसके साथ ही विभिन्न राज्यों में 21 मार्गों पर 16 हाइड्रोजन ईंधन भरने के स्टेशन (एचआरएस) भी स्थापित किए जाएंगे। इन परियोजनाओं के लिए कुल वित्तीय सहायता लगभग 410.77 करोड़ रुपये निर्धारित की गई है, जिसमें से 41.582 करोड़ रुपये पहले ही जारी किए जा चुके हैं। मंत्री ने बताया कि ये पायलट परियोजनाएं निजी और सार्वजनिक दोनों क्षेत्रों द्वारा की जा रही हैं।

माइक्रोप्लास्टिक प्रदूषण का कारण नदियों का पानी

केंद्रीय मंत्री जितेंद्र सिंह ने एक लिखित उत्तर में बताया कि अध्ययन दर्शाते हैं कि भारतीय तटों पर माइक्रोप्लास्टिक प्रदूषण का मुख्य कारण नदियों का पानी और बेकार हुए मछली पकड़ने के उपकरण हैं। पृथ्वी विज्ञान मंत्रालय राष्ट्रीय तटीय अनुसंधान केंद्र इस कचरे पर नजर रखता है।

सर्वाधिक बाघ भारत में होने पर गर्व : मोदी

नई दिल्ली। प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने बुधवार को वैश्विक बाघ दिवस पर बधाई दी। उन्होंने कहा कि देश के लिए यह गर्व की बात है कि दुनिया के 70 फीसदी बाघ भारत में हैं। यह भारत के प्रकृति और वन्यजीव संरक्षण के संकल्प को दर्शाता है। प्रधानमंत्री ने एक्स पर एक पोस्ट में कहा कि केंद्र सरकार विज्ञान-आधारित संरक्षण, समुदाय की भागीदारी और विकास के लिए प्रतिबद्ध है। हमारे

पटना में बुधवार को 'इंटरनेशनल टाइगर डे' के मौके पर विमेंस कॉलेज की छात्राओं ने फेस पेंटिंग प्रतियोगिता में हिस्सा लिया। • प्रेट्र

परीक्षा सुधारों के लिए पीएम मोदी ने बनाई उच्च स्तरीय टास्क फोर्स

शिक्षा का आधार सुधारेंगे नीलेकणि, टीम में स्पेस, इंटेलिजेंस और टेक के दिग्गज

अमर उजाला ब्यूरो

नई दिल्ली। परीक्षाओं की सुरक्षित सुनिश्चित करने के लिए प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने इन्फोसिस के पद्म भूषण सम्मानित सह-संस्थापक नंदन नीलेकणि के नेतृत्व में उच्च सदस्यीय उच्च स्तरीय टास्क फोर्स के गठन की घोषणा की है। यह टास्क फोर्स परीक्षा सुधारों पर ध्यान केंद्रित करेगी और परीक्षाओं की शुचिता, विश्वसनीयता और विश्वसनीयता को सुनिश्चित करने का काम इसकी जिम्मेदारी के आधार पर किया जाएगा। इस टीम में सचिव, इंटेलिजेंस ब्यूरो (आईबी) और टेक की जुड़ी दिग्गज शामिल हैं।

प्रधानमंत्री ने सचिवा राय सोशल मीडिया पर वीडियो जारी जारी कर खुद इसकी जानकारी दी। पीएम ने कहा, हमारी परीक्षा पद्धति विश्वसनीय हो, पारदर्शी हो, समझे ज्यादा तकनीक का उपयोग हो, इसलिए विषय विशेषज्ञ (एक्सपर्ट) विशेषज्ञ नीलेकणि के नेतृत्व में टास्क फोर्स बनाई है। पीएम ने कहा, हम संसद में कठोर कानून बनाने की दिशा में आगे बढ़ रहे हैं। पर हमें परीक्षा की और भी सोचना है। पीएम मोदी का पिछले तीन दिन में यह तीसरा वीडियो संदेश है।

कठोर कोरी-पहाल प्रणि

जनगण संसद ने कहा, 2024 में नीट-यूजी समेत कई परीक्षाओं में गड़बड़ी के बाद सरकार ने नियम और सख्त कर दिए। इसके बाद परीक्षाओं की अखंडता पर सवाल उठे थे। इसके बाद ही सरकार ने यह कदम उठाया है।

टास्क फोर्स चार बिंदुओं पर तैयार करेगा रोडमैप

- **टेक्नोलॉजी इंटीग्रेशन :** सुरक्षित टेस्ट डिलीवरी और प्रोक्टर मेकेनिज्म के लिए आधुनिक टेक समाधान का सुझाव देना।
- **पेपर लीक्स पर लगाम :** पेपर लीक और संगठित परीक्षा धोखाधड़ी को रोकने के लिए मजबूत प्रणाली बनाने का तरीका सुझाना।
- **डिजिटल सुरक्षा :** डाटा एवं साइबर सुरक्षा और अभियोगी को साक्षात्मन प्रणाली को अपडेट करना।
- **सिस्टमिक इम्प्रूवमेंट्स/एलायनमेंट पार्टनर्शिप :** परीक्षाओं में छात्रों व लोगों का भरोसा फिर से कायम करने के लिए प्रक्रिया को पुनर्गठित करना।

कड़ी पूछताछ : यह टास्क फोर्स मुख्य रूप से नीट-यूजी की अनियमितता मोड़ पहले कंप्यूटर आधारित बनाने पर ध्यान केंद्रित करेगा।

- यह बहुत बड़ी घूसखोरी है, क्योंकि देश में इस साल 22 लाख से अधिक बच्चे नीट-यूजी में शामिल हुए थे। परीक्षा कराने के लिए इतने बच्चों को बड़ा इंतजाम, इसके लिए पर्याप्त सेंटर व अन्य संसाधनों की जरूरत पड़ती है।
- 'पीएम मोदी ने कल की बात में युवाओं की डायरी की सहीत करते हुए विजन-1 रोकिंग के समान प्रयोगन को बड़ी उपलब्धि बताया था।>> पेज 11

लीक-प्रूफ परीक्षा चक्रव्यूह बनाएंगे ये छह एक्सपर्ट

आधार-यूपीआई के जरिये लाए ऐतिहासिक बदलाव
नंदन नीलेकणि
पूर्व संस्थापक, इन्फोसिस

कम बजट और जीरो एरर के साथ चांद तक पहुंचाया
डॉ. एस. सोमनाथ
इसरो के पूर्व अध्यक्ष

इंडियन मुजाहिदीन का आतंकी नेटवर्क ध्वस्त किया
लक्ष्मण देवड़ा
पूर्व अध्यक्ष, आईबी

चिप डिजाइन में देश की आत्मनिर्भरता की रखी नींव
डॉ. कामकोटी
अध्यक्ष, आईआईटी मद्रास

सीबीएसई में क्षमता आधारित मूल्यांकन प्रणाली लाई
अनीता करवाल
पूर्व सचिव, शिक्षा मंत्रालय

اٹل بہاری واجپئی کا یوم وفات

قوم کا خراج عقیدت (16 اگست)

ملک کی سلامتی اور عوامی بہبود کو ہمیشہ رکھا مقدم

ثقافتی قوم پرستی کو ورک کلچر میں تبدیل کرنے والے اٹل بہاری واجپئی نے ہمیشہ ملک کی سلامتی اور عوامی بہبود کو مقدم رکھا۔ اپنی قوم پرستانہ سوچ، بے داغ شبیہ اور ملک کے لئے وقف زندگی سے انھوں نے ہندوستانی سیاست پر انمٹ نقوش چھوڑے۔ انھوں نے جہاں ایک طرف ایٹمی تجربات اور کارگل جنگ میں دنیا کو ہندوستان کی ابھرتی ہوئی طاقت کا احساس کرایا تو وہیں دوسری طرف ملک میں اچھی حکمرانی کے وژن کو بھی عملی جامہ پہنایا۔ ان کا وژن اور مشن وکست بھارت کے عزم کو مضبوط کرتا رہے گا...

- کنکٹیوٹی پر اٹل جی کے وژن نے 21 ویں صدی کے ہندوستان کو مضبوط کیا۔
- ایک مضبوط، خوشحال اور خود انحصار ہندوستان کی تعمیر کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی۔

”

تمام ہم وطنوں کی طرف سے سابق وزیر اعظم بھارت رتن اٹل بہاری واجپئی کو ان کے یوم وفات پر خراج عقیدت۔ ملک کی ہمہ جہت ترقی کے تئیں ان کی لگن اور خدمت کا جذبہ ترقی یافتہ اور خود انحصار ہندوستان کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے کے لئے ہر کسی کو ترغیب دینے والا ہے۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

RNI NO.: DELURD/2020/78832 AUGUST 16-31, 2026

RNI Registered No DELURD/2020/78832 (Publishing Date: August 04, 2026 Pages-42)

نیو انڈیا
سماچار
پندرہ روزہ

Urdu
Vol. 7, Issue-04

EDITOR IN CHIEF
Dhirendra Ojha
Principal Director General
Press Information Bureau,New Delhi

Publisher:
Kanchan Prasad
Director General, on behalf of
Central Bureau Of Communication

Published from:
Room No-278, Central Bureau Of
Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan,
New Delhi-110003